خُدا کا منصوبہ دُنیا کیلئے

شخصی مطالعہ کا کورس

ملٹی لینگویج پبلیکیشن
(خداوند کا کلام دُنیا تک پہنچایئے)

اِس کتاب کا اصل متن، کمیشن برائے سپیشل منسٹریز، وِسکونسن ایونجیلیکل لُوتھرن سنڈ کی انسٹیٹیوشنل منسٹریز نے تیار کیا۔

حق طبع محفوظ: 1996

اشاعت پنجم: جنوری 2015

تعداد: =/5000

مترجم: جناب پادری شمشاد جان مارٹن صاحب

نظرثانی: جناب پادری حنیف مسیح صاحب، مسٹر نقاش آفتاب

نظرثانی: جناب ڈاکٹر جارڈن صاحب

کمپوزنگ: جناب امجد مشتاق صاحب

ملٹی لینگویج پبلیکیشن آف وِسکونسن ایونجیلیکل لوتھرن سنڈ

سرورق اور سیاہ سفید خاکوں کی تصنیف مسٹر گلین مائیرز نے کی۔

اِن خاکوں کی تالیف کے حقوق، بحق نارتھ ویسٹرن پبلیکیشن ہاؤس، محفوظ ہیں۔

ڈُہری داوَین، ” “ میں درج آیات بائبل مقدس سے لی گئی ہیں۔

چھٹی کتاب

فہرست مضامین

پیش لفظ.. 1

پہلا باب: ابتداء... 3

دوسرا باب: خُدا اور گنہگار انسان.......................... 17

تیسرا باب: نجات دہندہ..................................... 31

چوتھا باب: خُدا کے منصوبہ کی تکمیل........................ 45

پانچواں باب: یسوؔع کے پیغام کی تبلیغ....................... 57

اختتام.. 69

تشریحات.. 71

امتحانی جوابات.. 77

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ........................ 78

پیش لفظ

" خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا 16:3)۔

یوحنا رسول کے مندرجہ بالا الفاظ ایک تسلی بخش پیغام ہیں۔ ہم اس دُنیا میں زندگی بسر کرتے ہوئے اکثر مصیبتوں، پریشانیوں اور بیماریوں میں گھر جاتے ہیں۔ اِن حالات میں ہم اکثر بے اعتقادی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اکثر اوقات ہمارا بھروسہ اپنے عزیزو اقارب اور دوستوں سے اُٹھ جاتا ہے۔ اِن نامسائد حالات میں جب لوگ ہمیں چھوڑ جاتے ہیں تو خُدا ہمیں کبھی نہیں چھوڑتا بلکہ وہ اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتا ہے۔

اگرچہ ہم میں سے بہت سے لوگ بائبل کی تاریخ سے زیادہ واقفیت نہیں رکھتے اِس لیے اُن کیلئے یہ کتاب بہت سی تاریخی معلومات بھی فراہم کرے گی۔ اس کتاب کے ذریعے ہم تاریخ کے آئینے میں خُدا کے عظیم منصوبے کو انسان کیلئے بہتر طور پر سمجھ سکیں گے۔

یہ کتاب یہ سیکھنے میں ہماری مدد کرے گی کہ ہر اُس شخص کو جس نے اِس دُنیا میں جنم لیا یا ہر وہ شخص جو اِس وقت اس دُنیا میں زندہ موجود ہے اُسے ایک نجات دہندہ کی ضرورت تھی اور ضرورت ہے۔

شاید آپ نے اِس سے پہلے بھی یسوعؔ کی زندگی کا مطالعہ کیا ہو اور آپ یہ بھی جانتے ہوں کہ صرف یسوع ہی واحد نجات دہندہ ہے آج ہم ایک مرتبہ پھر یہ سیکھیں گے کہ کیوں خدا نے ہمیں بچانے کیلئے یسوعؔ کو اِس دُنیا میں بھیجا؟

اِس کتاب میں کُل پانچ اسباق ہیں جن کا آغاز چند مقاصد کی ایک فہرست سے ہوتا ہے اور اُن مقاصد کو ایک چھوٹے ستارے (☆) کے نشان سے واضح کیا گیا ہے۔ یہ مقاصد ہر باب کے مضمون کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ہر باب میں سوال دیے گئے ہیں جن کے جوابات کی پڑتال آپ اسی کتاب میں کر سکتے ہیں اور ہر سبق کے آخر میں ایک امتحانی سوالنامہ بھی موجود ہے جس کے جوابات کی پڑتال بھی آپ اسی کتاب میں سے ہی کر سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ بھی دیا گیا ہے۔ اِس سے پہلے کہ آپ اُس امتحانی سوالنامہ کو مکمل کریں آپ تمام ابواب کے امتحانی سوالناموں کی نظرِ ثانی کریں۔ پھر جب آپ نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ مکمل کر لیں تو اِس کتاب کے آخر میں دیئے گئے پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں یا متعلقہ شخص کے حوالہ کر دیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اِس مطالعہ سے ضرور لطف اندوز ہوں گے۔ یاد رکھیں اگر آپ اب تک ابلیس کے احکامات پر چلتے رہے ہیں تو آج خُدا سے دعا کریں کہ وہ پاک روح کے وسیلہ سے آپ سے ہم کلام ہو۔ آج آپ شیطان کی ٹیڑھی راہ چھوڑ کر خُداوند یسوعؔ مسیح کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چلنے کا عہد کریں کیونکہ بائبل مقدس میں یوں مرقوم ہے کہ، ''رات بہت گزر گئی اور دن نکلنے والا ہے پس ہم تاریکی کے کاموں کو ترک کر کے روشنی کے ہتھیار باندھ لیں''

(رومیوں 12:13)

پہلا باب

ابتداء

ہم میں سے اکثر لوگوں کو اپنا آبائی گاؤں یا شہر ملازمت کے حصول کیلئے یا اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے چھوڑنا پڑتا ہے جب ہم کسی نئی جگہ میں منتقل ہونے کے بارے میں سوچتے ہیں تو اُس کیلئے ایک نئی حکمتِ عملی تیار کرتے ہیں مثلاً ہم یہ سوچتے ہیں کہ وہاں پہنچ کر سب سے پہلے کیا کریں گے۔ یعنی وہاں جا کر رہائش، کام، کاروبار اور دوست تلاش کرنا ہماری اہم ضرورت ہوتی ہے۔

آخر کار وہ دن جس کا ہمیں انتظار ہوتا ہے آ پہنچتا ہے اور ہم نئی شروعات کرنے کیلئے تیار بھی ہو چکے ہوتے ہیں۔ اِس وقت ہمیں اپنے ترتیب دیئے ہوئے سارے منصوبے بالکل درست نظر آتے ہیں۔ لیکن یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ ہم ایک نئی

زندگی کا آغاز اور اُس کا سامنا کرنے والے ہوتے ہیں۔

ہم جتنی بھی جامع منصوبہ بندی کر لیں کچھ نہ کچھ ضرور ہی غلط ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب ہم اُس جگہ پہنچتے ہیں جہاں ہم ملازمت کرنے کا سوچ رہے تھے تو ادارے کا مالک ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ہمیں کم تنخواہ پر زیادہ کام کرنا پڑے گا اور آغاز میں کئی مہینے مفت کام کرنے کو بھی کہا جائے گا یہ بھی ممکن ہے کہ اُس نے کسی اور کو ملازمت پر رکھ لیا ہو۔ اِسی طرح یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ جگہ جو ہم نے اپنی رہائش کیلئے سوچ رکھی تھی اتنی اچھی نہ ہو۔ یا بعض اوقات ہمیں دوستی کیلئے اچھے دوست نہ مل سکیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے بنائے ہوئے منصوبے پر بعض اوقات پورا نہیں اُتر پاتا۔ ہزاروں سال پہلے ہمارے خداوند تعالیٰ نے آدمؔ اور حوّاؔ کیلئے ایک منصوبہ بنایا۔ خُدا چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ خوشحال رہیں۔ لیکن آدمؔ اور حوا خُدا کے اس منصوبے پر پورے نہ اُتر سکے۔ اِس کتاب کے پہلے باب میں ہم دیکھیں گے کہ جب خُدا کے لوگ خُدا کے منصوبے پر پورا نہ اُتر سکے تو وہ کس طرح ہمیں بچانے کیلئے آیا۔

یہ دُنیا کسی حادثاتی عمل سے وجود میں نہیں آئی بلکہ خدا نے اِس دنیا کو خلق کیا ہے۔ خُدا نے دُنیا کو نیست سے ہست میں خلق کیا اِس کا مطلب سادہ زبان میں ہم یہ لے سکتے ہیں کہ خُدا نے دُنیا میں مادی ذروں کو جوڑ کر نہیں خلق کیا بلکہ جب اِس دُنیا میں کسی چیز کا بھی (مادے کا) وجود نہیں تھا خُدا نے اپنے منہ کے کلام سے اِسے خلق

کیا خدا نے زمین و آسمان کی تمام دیکھی اور اندیکھی چیزوں کو چھ دِن میں خلق کِیا ؟
اِس حقیقت کے پیش نظر ہم میں سے ہر جاندار اور بے جان چیز خُدا کی ملکیت ہے اور
زندگی کا یہ دم جو خُدا نے انسان کو بخشا ہے۔
یہ باب آپ کی یہ سیکھنے میں مدد کریگا: کہ

☆ خُدا نے اپنے منصوبے کے مطابق دنیا اور انسان کو خلق کیا ؛ لیکن

☆ ابتدا ہی میں انسان نے خُدا کی نافرمانی کی اور بجائے اس کے ہم سب گناہ کے سبب سے ابدی موت مر جاتے خُدا نے اس دُنیا میں ایک نجات دہندہ بھیجنے کا وعدہ کیا۔

بائبل مُقدّس کے پہلے جملے میں یوں لکھا ہے، ''خُدا نے ابتداء میں زمین و آسمان کو پیدا کیا'' (پیدائش 1:1)۔ بائبل مُقدّس اس بات کی وضاحت بھی کرتی ہے کہ خُد نے کس طرح زمین، درخت، جانور اور انسان کو خلق کیا۔

تخلیق وہ لفظ ہے جسے ہم، خدا کے اس دنیا کو بنانے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ کسی چیز کی تخلیق کرنا کسی نئی چیز کا تصور اور اُسے قائم کرنا ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ لوگ چیزوں کی تخلیق کرتے ہیں تو اِس سے مراد تخلیق نہیں بلکہ اس سے مراد ایجاد کرنا ہے

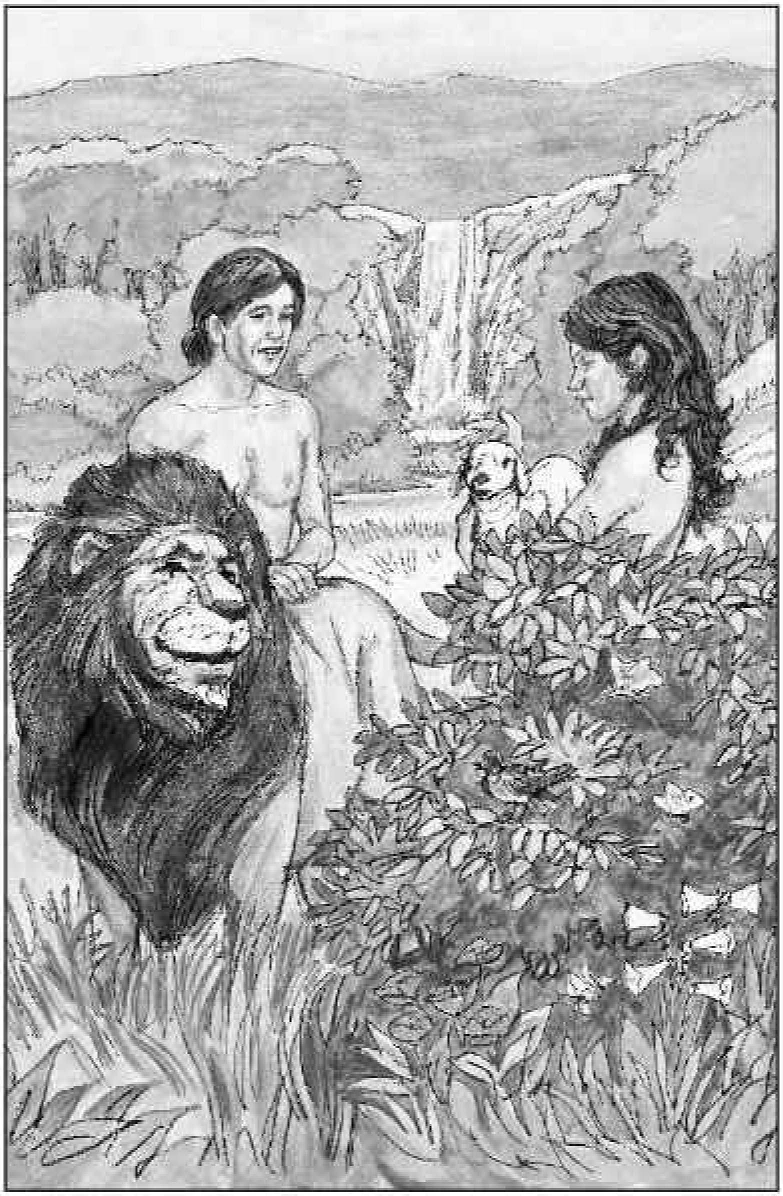

خدا نے زمین پر سب چیزوں کو خلق کیا

اِس تمام مرحلے میں مادے کے ذروں کو استعمال کر کے اپنی ذہانت ، ہاتھ اور مادی اشیاء کو استعمال کرتے ہیں جو خُدا نے انہیں دی ہیں ۔ اس طرح ثابت ہوا کہ وہ چیزوں کے بغیر کسی چیز کی تخلیق ممکن نہیں بنا سکتے ۔

1 ۔لفظ تخلیق کا مطلب کیا ہے؟

....

2 ۔ زمین وآسمان اور اس کی چیزوں کو کس نے بنایا؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 8 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس سے اِن حوالہ جات کو پڑھیں ۔

پیدایش 1:1 ، پیدایش 24:1 ، پیدایش 27:1 ، زبور 8:1-4

" خُدا نے سب پر جو اس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے"

(پیدایش 31:1)۔خدا جو عظیم اور قادرِ مطلق خدا ہے نے ایک بڑی دنیا تخلیق نہیں کی تھی یعنی اُس نے گناہ بھری دنیا اور گنہگاروں کو خلق نہیں کیا تھا۔

تمام چیزیں تخلیق کرنے کے بعد خُدا نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنایا۔اس کا

مطلب ہرگز یہ نہیں کہ وہ خدا کی طرح دکھائی دیتا تھا بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ پاک، بے گناہ اور کامل انسان تھا جو خدا کو پورے طور پر جانتا اور سمجھتا تھا۔ اِنسان کو ایسا پیدا کرنے سے خدا کا مقصد یہ تھا کہ آدمؔ، حواؔ اور سب لوگ جو اُن کے بعد آنے والے ہوں ایسی زندگی بسر کریں جس میں وہ خدا سے محبت کریں اور آپس میں ایک دوسرے سے اچھا سلوک رکھیں۔ اِس لِئے خدا نے دُنیا میں بہت سے لوگوں کو مختلف قابلیتوں سے نوازا جنہیں ہم خُدا کی برکات کہتے ہیں۔

1۔ وہ دُنیا جسے خدا نے بنایا تھا اچھی تھی یا بری؟

....

2۔ پہلے مرد اور پہلی عورت کا نام کیا تھا؟

.... اور ....

3۔ لفظ برکات کا مطلب کیا ہے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے اِن حوالہ جات کو پڑھیں۔

پیدائش 1:28-29 ، زبور 8:6-9

?

صفحہ 7 کے جوابات: 1۔ بنانا؛ 2۔ خُدا نے

گناہ کا مطلب ہے وہ کام ہم نہ کریں جسے خداوند نے ہمیں کرنے سے منع کیا ہے۔ باغِ عدن میں خُدا نے آدم اور حوا کو گناہ سے آگاہ کیا اور اُس نے انہیں بتایا کہ انہیں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے اور خُدا نے انہیں تنبیہ کی کہ اگر انہوں نے گناہ کیا تو اُس کا نتیجہ کیا ہوگا۔

خدا نے انسان کو پتلیوں اور مشینی آدمی (Robot) کی طرح نہیں بنایا بلکہ اس کے برعکس خُدا نے انسان کو آزاد مرضی پر پیدا کیا تاکہ انسان اپنی آزاد مرضی کے ساتھ اُس سے رفاقت رکھے اور اُس سے محبت رکھے۔

1۔ گناہ کیا ہے؟

....

2۔ کیا آدم اور حوا کو گناہ کرنا ضروری تھا؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس میں سے یہ حوالہ پڑھیں۔

پیدائش 2:16-17

خُدا نے ایک خاص درخت لگا کر انہیں کہا کہ اس درخت کا پھل نہ کھائیں

ورنہ وہ یقیناً مر جائیں گے۔ اِس سے خُدا نے آدم اور حوا کو یہ موقع فراہم کیا کہ اُس کی تابعداری کریں اور صرف اُسی پر بھروسا کریں۔

باغ عدن میں ایک دِن سانپ آیا اور اُس نے حوا کو ورغلایا اور کہا کہ اگر تم اِس درخت کا پھل کھاؤ گے تو خُدا کی مانند بن جاؤ گے۔ حوا نے سانپ کی بات کو مانا۔ اُس نے اُس درخت کا پھل توڑ کر کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے بھی وہ پھل کھایا۔ لیکن اُسی وقت انہیں احساس ہو گیا کہ اُن سے غلطی ہو گئی ہے اور انہوں نے خدا سے اپنے آپ کو چھپایا اور خُدا کے سامنے جھوٹ بولنے کی بھی کوشش کی۔

ممکن ہے کہ بادی نظر میں اُس درخت کا پھل کھانا بہت بڑا گناہ نہیں لگتا لیکن یاد رکھیے خُدا کی نظر میں کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا نہیں ہے۔ جیسے بالوں، آنکھوں اور جلد کا رنگ والدین سے بچوں میں منتقل ہوتا ہے اُسی طرح آدم اور حوا کا گناہ آج بھی ہمارے ساتھ ہے۔

؟

صفحہ 8 کے جوابات: 1۔ اچھی : 2۔ آدم اور حوا ؛ 3۔ اچھے تھے
صفحہ 9 کے جوابات: 1۔ خدا کی نافرمانی ؛ 2۔ نہیں۔

1۔ چند الفاظ میں بیان کریں کہ آدم اور حوا نے کس طرح خدا کی نافرمانی کی؟

....

2۔ ہم کس طرح یہ کہہ سکتے ہیں کہ آدم اور حوا کو یہ احساس ہو گیا تھا کہ اُن سے غلطی ہو چکی ہے؟

....

3۔ آدم اور حوا کے گناہ کی وجہ سے آج کے انسانوں کو کیوں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 12 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

چونکہ آدم اور حوا نے خدا کی نافرمانی کی اِس لئے بنی آدم، گناہ کرنے کے انجام یا سزا سے بچ نہیں سکتا۔ خُدا نے گناہ کے سبب انہیں باغ عدن جو اس نے اُن کیلئے بنایا تھا باہر نکال دیا اور وہ دنیا کے اُس حصے سے باہر رہنے لگے جسے انہوں نے اپنے گناہ کے سبب تباہ کر لیا تھا۔ تب سے اُن کی دنیا مشقت، درد، پسینے، بیماری اور

موت سے بھر گئی اور اِس طرح دنیا کے تمام لوگ اُن ہی مصیبتوں سے دوچار ہو گئے ۔

1۔ خدا نے آدمؔ اور حواؔ کو کس طرح سزا دی؟

....

2۔ چند مصیبتوں کا ذکر کریں جو گناہ کے سبب دنیا میں لائیں ۔

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 14 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے اِن حوالہ جات کو پڑھیں ۔

پیدائش 3:17-19، خروج 20:5-6

مگر خدا آدمؔ اور حواؔ سے محبت رکھتا تھا کیونکہ اُس نے اُن کو خلق کیا تھا۔ اِس لِئے اُس نے انہیں دکھ اور مایوسی میں رہنے نہ دیا بلکہ اُس نے فوراً ان سے اور اُن کے بعد آنے والے تمام گنہگار انسانوں کیلئے ایک نجات دہندہ بھیجنے کا وعدہ کیا اور وہ نجات دہندہ یسوعؔ ہے، جس نے انسان کو گناہ اور ابدی موت سے مخلصی دی ہے۔

اس کا مطلب ہوا کہ آدمؔ اور حواؔ اگرچہ ابھی تک غم زدہ تو تھے لیکن خُدا کی طرف سے اُنہیں تسلی اور اُمید نجات دہندہ بھیجنے سے حاصل ہوئی ۔

?	صفحہ 11 کے جوابات: 1۔انہوں نے اس درخت کا پھل کھایا جس سے خدا نے انہیں منع کیا تھا۔ 2۔انہوں نے خُدا سے چھپنے کی کوشش کی۔ 3۔کیونکہ تمام انسانوں کو گناہ وراثت میں ملتا ہے

کیونکہ جو غلطی اُن سے سرزد ہوئی تھی اُس کا ازالہ کرنے کیلئے اب وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے مگر پھر بھی وہ جانتے تھے کہ ضرور خُدا اُن کی مدد کرے گا۔

1۔ جب آدم اور حوا سے گناہ ہوگیا تو پھر کیا خُدا اُن کو بھول گیا؟

....

2۔ آدم اور حوا سے گناہ ہو جانے کے بعد خدا نے ان سے کیا وعدہ کیا؟

....

3۔ نجات دینے کا مطلب کیا ہے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 15 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے اِن حوالہ جات کو پڑھیں۔

زبور9:9-10؛ یوایل2:12-13؛ زبور32:1-2؛ یوایل2:23؛

زبور 1:111؛ 1۔کرنتھیوں 22:15؛ رومیوں 12:5-21۔ اِن حوالہ جات کو بہت جلدی پڑھنے کی ضرورت نہیں اور ایک حوالہ پڑھنے کے بعد ہر بیان کے بارے میں غور وفکر ضرور کریں۔

نظرِ ثانی

خُدا نے زمین و آسمان کی ہر دیکھی اور ان دیکھی چیزوں کو خلق کیا۔ یعنی درخت، پرندے، مچھلیاں، جانور اور انسان سب کو خدا نے ہی بنایا ہے۔ بلکہ خدا نے اِن تمام چیزوں کو اچھا اور کامل تخلیق کیا۔

لیکن آدمؔ اور حوّاؔ نے خدا کے حکم کی نافرمانی کی۔ کیونکہ جب انسان خدا کے حکم کو نہیں مانتا تو وہ گناہ کرتا ہے اور آدمؔ اور حوّاؔ کے گناہ کے سبب سے اِس دنیا میں بیماری، موت، درد اور تمام تکالیف آئی۔

لیکن گناہ میں گر جانے کے سبب سے خُدا آدمؔ اور حوّاؔ سے کنارہ کش نہیں ہو گیا تھا انحراف نہیں کر گیا تھا۔ گو کہ خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ گنہگار اس کے غضب اور سزا سے بچ جائے جس کا وہ سزاوار ہے۔ اِس لِئے خُدا نے وعدہ کیا کہ وہ ایک نجات دہندہ بھیجے گا۔ جو انسان کو ''گناہ'' اور ''ابدی موت'' سے بچائے گا۔ اور وہ نجات دہندہ یسوعؔ ہے جس نے ہمیں گناہوں اور ابدی موت سے نجات دی ہے۔

?	صفحہ 12 کے جوابات: 1۔ اُس نے اُنکو اُن کے خوبصورت گھر سے نکال دیا۔ 2۔ موت، بیماری، درد، ہر قسم کی تکلیف

امتحانی سوالنامہ

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ کس نے دنیا کو بنایا؟

....

2۔ انسان..............................کی شبیہ پر خلق کیا گیا تھا۔

3۔ خدا نے آدم اور حوا کو بہت سی..............................بخشیں۔

4۔ کیا پہلے مرد اور عورت نے خُدا کی نافرمانی کی؟

....

5۔ اگر کوئی شخص خُدا کی نافرمانی کرے تو وہ..............................کرتا ہے۔

6۔ آدم اور حوا..............................کے والدین ہیں۔

؟ صفحہ 13 کے جوابات: 1۔نہیں : 2۔ایک نجات دہندہ بھیجنے کا وعدہ کیا تھا؛
3۔ قیمت دیکر خرید لینا

7۔ اس دنیا میں بیماری اور موت................................ کی وجہ سے آئی۔

8۔ خُدا نے آدم اور حوا سے ایک................................ بھیجنے کا وعدہ کیا۔

9۔ خُدا گناہ سے................................ کرتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ گنہگار
ابدی موت سے................................۔

10۔ نجات دینے کا مطلب................................ ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

دوسرا باب

خُدا اور گنہگار انسان

آپ اور مَیں چاہتے ہیں کہ سب کام جلد ہو جائیں کیونکہ ہم انتظار کرنا پسند نہیں کرتے ۔جیسے کھانے کے وقت ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں کھانا جلدی مل جائے کیونکہ ہم قطار میں کھڑا ہونا بھی پسند نہیں کرتے ۔اِسی طرح جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو ہم اپنے کسی عزیز سے اپنی بیماری کے متعلق ذکر کرنا پسند کریں گے تا کہ وہ ہمیں تسلی دے ۔اکثر اوقات ہم اپنے قول وفعل کی وجہ سے لوگوں کیلئے تکلیف کا باعث بنتے ہیں اور وہ ہم سے ناراض ہو جاتے ہیں ۔لوگوں کے ساتھ ہمارے تعلقات ایک اور معاملہ ہے جسے ہم جلد از جلد بہتر بنانا چاہتے ہیں ۔

ہمارے گناہ صرف ہمیں ہی نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ دوسرے لوگوں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ گو کہ ہم نے ان لوگوں کو کہا ہوتا ہے کہ ہمیں افسوس ہے لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہم پر یقین نہیں کرتے کیونکہ حالات اِس بات کی اجازت نہیں دے رہے ہوتے۔ لیکن پھر سوال یہ ہے کہ کسی کو یقین دلانے کیلئے کہ ہمیں اپنی غلطی پر واقعی افسوس ہے کہ کیا کرنا چاہیے؟۔

آدمؔ اور حواؔ بھی ایسے ہی احساسات سے دوچار تھے۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے کاموں سے خدا کو، اپنے آپ کو اور اپنی آنے والی نسل کو دُکھ پہنچایا تھا اور وہ اپنے اور اپنی اولاد کیلئے اُس غلطی کا حل بہت جلد چاہتے تھے۔ اس باب میں ہم دیکھیں گے کہ انسان کو بچانے کیلئے خُدا نے انسان کو کئی آزمایشوں سے گزارا اور بہت سی سزائیں بھی دیں جس کی وجہ سے ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ خُدا کو ہمیں بچانے میں دیر لگ گئی۔ آیئے! سب سے پہلے تاریخ پر ایک کڑی نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ خُدا گنہگاروں کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے۔

نجات دہندہ جس کا وعدہ خُدا نے آدمؔ اور حواؔ سے کیا تھا اُسے آنے میں

خُدا نے آدمؔ اور حوّاؔ کو بہت سی برکات دیں

کئی ہزار سال لگ گیۓ ۔ اور اِس دوران لوگ منتظر رہے کہ نجات دہندہ کب آئے گا ۔

اس باب میں آپ سیکھیں گے کہ:

☆ پرانے عہد نامہ میں جن لوگوں کا ذکر ہے وہ بھی گناہ گار تھے اِس لئے اُنہیں بھی نجات دہندہ کی ضرورت تھی ؛

☆ بعض اوقات جب خُدا نے اُنھیں تنبیہ کی تو اُنھیں افسوس ہوا کہ انہوں نے اپنے غلط کاموں سے خُدا اور دوسرے انسانوں کو دکھ دیا اور انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا اور وہ معافی کیلئے یسوع ؑ کی طرف رجوع لائے ۔ لیکن بعض اوقات وہ اپنے گناہوں کے سبب اتنے سرکش ہو جاتے تھے کہ گناہوں کا اقرار کرنے سے انکار کر دیتے تھے؛ اور

☆ خدا اقرارِ گناہ نہ کرنے والوں کو سزا دیتا ہے اور اقرارِ گناہ کرنے والوں اور توبہ کرنے والوں کو معاف کر دیتا ہے۔

آدمؑ اور حواؑ نے اپنی زندگی میں کئی بار گناہ کی اذیت کو محسوس کیا، نہ صرف اُس وقت جب خُدا نے اُن کو سزا دی بلکہ اُس وقت بھی جب اُن کے بیٹے قائنؑ نے

اپنے بھائی ہابلؔ کو قتل کر دیا۔ گناہ صرف گنہگار کو ہی اذیت نہیں دیتا بلکہ بہت سے اور لوگ بھی اُس اذیت کا شکار ہوتے ہیں۔ جب یوسفؔ کے بھائیوں نے اُسے غلامی کیلئے بیچ دیا تو انہوں نے نہ صرف یوسفؔ کو دُکھ دیا بلکہ انہوں نے اُس کے بوڑھے باپ یعقوبؔ کو بھی بہت اُداس کیا۔ لیکن قائنؔ اور یعقوبؔ کے بیٹوں میں سب سے اہم فرق یہ تھا کہ قائنؔ نے خُدا سے اپنے گناہ کی معافی نہیں مانگی تھی جب کہ یوسفؔ کے بھائی غمگین ہوئے اور بعد میں انہوں نے خُدا اور یوسفؔ دونوں سے معافی کی درخواست کی تھی ۔ وہ اقرارِ گناہ اور توبہ کرنے والے گنہگار تھے۔

1۔ اقرارِ گناہ کا کیا مطلب ہے؟...

2۔ کیا سب گنہگار اقرارِ گناہ اور توبہ کرتے ہیں؟...................................

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 22 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 12:1-2؛ میکاہ 2:7-4؛ یہوداہ 3:7:3 :12؛ 1:4 :6:1؛ 6:10۔

بائبل مُقدّس متعدد بار ہمیں اُن لوگوں کے بارے میں بتاتی ہے جن سے گناہ ہوئے۔ جب ہم کلام کا مزید مطالعہ کرتے ہیں تو یہ پتہ چلتا ہے کہ صرف بُرے لوگ ہی گناہ نہیں کرتے جیسے سدومؔ اور عمورہؔ کے مرد تھے یا مصر کا فرعونؔ تھا بلکہ اچھے

لوگوں سے بھی گناہ سرزد ہوئے اور یہی وجہ ہے کہ بائبل مُقدّس ہمیں اُن اچھے لوگوں کے گناہ کے بارے میں بھی بتاتی ہے۔ اِس لِئے یاد رکھیں کہ سب لوگ گنہگار ہیں، سب لوگوں کو اقرارِ گناہ اور توبہ کرنے کی ضرورت ہے اِسی لِئے سب لوگوں کو نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ کیونکہ خدا نہیں چاہتا کہ جن لوگوں کو اُس نے بنایا ہے وہ غمگینی افسردگی اور نا امیدی کی زندگی بسر کریں۔

نجات دہندہ کے آنے سے پیشتر خدا نے لوگوں کی راہنمائی کیلئے بہت کچھ کیا تا کہ لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور اُس کی مرضی کو اچھے طریقے سے جان سکیں۔ بعض اوقات اُس نے لوگوں کی اصلاح کی اور اُن کے غلط کاموں پر اُنہیں سزا بھی دی۔ اُس نے ہمیشہ اپنے کلام کی وسیلہ اور اپنے نبیوں کی معرفت اُن کی راہنمائی کی اور انہیں سکھایا کہ درست کیا ہے؟ کیونکہ خدا لوگوں کو تباہ کرنا نہیں چاہتا تھا بلکہ وہ چاہتا تھا کہ تمام لوگ اُسے جانیں اور نجات پائیں۔

1۔ بائبل مُقدّس ہمیں اچھے لوگوں یعنی نوحؔ اور داؤدؔ کے گناہ کے بارے میں کیوں بتاتی ہے؟

....

? صفحہ 21 کے جوابات: 1۔ اپنے گناہوں کو مان لینا ؛ 2۔ نہیں

2۔ خُدا نے لوگوں کو سزا کیوں دی اگر وہ نہیں چاہتا کہ وہ اذیت اٹھائیں؟

....

3۔ خُدا نے اپنے لوگوں کو کس طرح سیکھایا کہ درست کیا ہے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 24 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 5:4-6 ؛ میکاہ 6:10-13 ؛ یسعیاہ 48:17-18؛

زبور 25:8-10، یشوع 24:25-26

خُدا گنہگاروں کو سزا کیوں دیتا ہے؟ کیونکہ وہ عادل ہے۔خدا گنہگاروں کو جب وہ اقرارِ گناہ کرتے ہیں تو کیوں معاف کرتا ہے؟ کیونکہ وہ شفقت میں غنی ہے۔ اپنے کلام (بائبل مُقدّس) کے وسیلہ خدُا اپنے لوگوں کو مضبوط کرتا اور انہیں گناہ کی بربادی سے بچاتا ہے۔

خُدا تمام گنہگاروں کو بچانا چاہتا ہے یسوعؔ پر ایمان لانا ہی واحد راستہ ہے جس سے گناہ گار بچ سکتے ہیں کیونکہ یسوعؔ نے دکھ سہنے، اپنی صلیبی موت اور پھر

مردوں میں سے زندہ ہو جانے سے تمام گنہگاروں کیلئے گناہ سے نجات کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ اِس لِئے خُدا کی محبت کا یہ پیغام اور یسوعؔ کا نجات بخشنے کا کام خوشخبری یعنی ''انجیل'' کہلاتا ہے۔ جب رُوح القدس ہماری راہنمائی کرتا ہے تاکہ ہم یسوعؔ کے اُن کاموں کی خوشخبری کو قبول کریں جو اُس نے ہمارے واسطے کئے ہیں تو ہم یسوعؔ پر ایمان لانے والے بن جاتے ہیں۔ انجیلِ مُقدّس کے ذریعہ روح القدّس گنہگاروں کے دلوں میں ایمان کا بیج بوتا ہے۔

بہت سے گنہگار انجیلِ مقدّس کو سنتے ہیں مگر سب کے سب یسوعؔ پر ایمان نہیں لاتے۔ اُن کے ایمان نہ لانے کی ایک وجہ یہ ہے کہ کچھ لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا نہیں چاہتے۔ کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ انہیں نجات دہندہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس طرح وہ خُدا سے اپنے گناہوں کی سزا پاتے ہیں تاکہ وہ لوگ اپنے گناہوں پر افسوس کریں اور یہ جان لیں کہ انہیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔

1۔ خُدا گنہگاروں کو سزا کیوں دیتا ہے؟..............................

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 26 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

?	صفحہ 23-22 کے جوابات: 1۔ کہ تمام لوگ گنہگار ہیں ؛ 2۔ تاکہ وہ توبہ کریں ؛ 3۔ کلامِ مقدس کے وسیلہ سے۔

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

عزرا 9 : 6-7 ; زبور 18 : 4-6 ; زبور 27 :7-11

بائبل مقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ سزا مختلف طرح کی ہوسکتی ہے۔ جیسے ہم جانتے ہیں کہ جب داؤدؔ بادشاہ نے زنا کاری کی تو اُس کا وہ بیٹا جو اُس عورت سے پیدا ہوا تھا مر گیا۔ اسی طرح کبھی سارے ملک پر بیماری حملہ آور ہوئی اور کبھی ملک کو جنگ میں شکست ہوتی تھی۔ کبھی کبھی لوگوں پر قحط سالی آجاتی تھی۔ اور جب ایسی چیزیں خدا کی طرف سے سزا کے طور پر واقع ہوتی تھیں تو خُدا اپنے کلام کے وسیلہ لوگوں کو بتاتا کہ یہ سزا کس سبب سے دی گئی ہے اور پھر لوگ اُس تنبیہ کو سُنتے تو خُدا سے معافی مانگتے۔ لیکن یاد رکھیں کہ تمام بری چیزیں جو لوگوں کو درپیش ہوتی ہیں وہ خُدا کی طرف سے سزا نہیں ہوتیں۔ جیسے ایوبؔ کی مشکلات ابلیس کی طرف سے ایک آزمائش تھی تاکہ معلوم ہوسکے کہ وہ خدا کے ساتھ کتنا وفادار ہے۔

1۔ خُدا کس قسم کی سزائیں دے سکتا ہے؟...

2۔ خُدا کی طرف سے نہ آنے والی سزائیں کیا کہلاتی ہیں؟..............................

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 28 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

عزرا 9 : 6-7 ؛ زبور 18 : 4-6 ؛ زبور 27 : 7-11

کیا دُنیا میں راستباز اور کامل اشخاص تھے اور ہیں؟ جی نہیں کوئی شخص بھی کامل اور راستباز نہ تھا اور نہ ہے کیونکہ سب گنہگار ہیں۔ لیکن کچھ ایسے لوگ بھی تھے اور ہیں جنہوں نے مشکلات کے باوجود نجات دہندہ پر یقین رکھا۔

کس قسم کی مشکلات اور حالات کے باوجود لوگوں نے نجات دہندہ پر یقین رکھا؟ مثلاً یوسفؔ کو غلام ہونے کیلئے بیچا گیا اور بعد میں قید خانہ میں ڈال دیا گیا۔ دانیؔل کو قید خانہ میں ڈالا گیا اور اُس کے دوستوں کو آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالا گیا تاکہ جل کر راکھ ہو جائیں۔ یاد رکھیں یوسفؔ اور دانیؔل اُن حکمرانوں کے سامنے قائم رہے جو خُدا پر ایمان نہیں رکھتے تھے اور اُن کے اردگرد کے لوگ بھی خُدا پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔

؟ صفحہ 24 کے جوابات: 1۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ اپنے گناہوں پر افسوس کریں اور جانیں کہ انہیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔

ایوبؔ کے سب بچے مارے گئے، اُس کی ساری دولت ختم ہوگئی، اُس کے جسم پر چھالے پڑ گئے اور سب سے بُری بات یہ تھی کہ اُس کے تین دوست اُس کو یہ کہتے رہے کہ اُس کی یہ ساری تکلیف واجب ہے۔

1۔ بائبل مُقدّس میں سے تین ایسے اشخاص کی مثالیں دیں۔ جو اپنی زندگی میں تکلیفوں کے باوجود خُدا کے ساتھ وفادار رہے۔

....

2۔ کیا آپ کو خُدا کے ساتھ وفادار رہنے کیلئے مسیحی ماحول میں رہنا ضروری ہے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 29 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 10 :14 ؛ زبور 15 ؛ زکریاؔ 7:8-10 ؛ میکاؔہ 6:8 ؛

زبور 16 :2 ؛ زبور 16 : 7-8

نظرِ ثانی

اِس دنیا میں آج جتنے بھی لوگ زندہ ہیں سب کے سب پہلے آدم اور حوا کی اولاد ہیں۔ کیونکہ تمام لوگ ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اس لِئے ہمیں آدم اور حوا کی طرف سے گناہ ورثے میں ملا ہے۔ اِس لِئے تمام لوگ موروثی گناہ کی وجہ سے مرتے ہیں اور اُن پر مشکلات اور تکلیفیں بھی آتی ہیں۔ کیونکہ سب لوگ گناہ کرتے ہیں۔

اُن ساری تکلیفوں میں صرف خدا ہی ہماری مدد کرتا ہے۔ جیسے آدم اور حوا سے ایک وعدہ کیا گیا تھا کہ ایک نجات دہندہ آئے گا۔ مگر اُن کی اولاد نے بھی بار بار گناہ کیا اور بعض نے اُس وعدہ کو یاد رکھا جو خُدا نے کیا تھا اور نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کیا اور بعض نے اُس وعدے کو فراموش کر دیا۔

?	صفحہ 25-26 کے جوابات: 1۔ بیماری ، قحط ، جنگ وغیرہ ؛ 2۔ آزمائش۔

امتحانی سوالنامہ

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ قائن......................................اور......................................

کا بیٹا تھا۔

2۔ قائن نے اپنے بھائی ہابل کو...۔

3۔ وہ شخص جس کے بھائیوں نے اُسے غلامی کیلئے بیچ دیا تھا اُس کا نام...............

.........................تھا۔

4۔ ایک شخص جو اپنے گناہوں پر افسوس کرتا اور معافی کیلئے یسوع کی طرف رجوع کرتا ہے خُدا اُسے یسوع مسیح کے وسیلہ سے..............................فرماتا ہے۔

5۔ کیا یہ درست ہے کہ بُرے لوگ ہی گناہ کرتے ہیں؟

....

؟	صفحہ 27 کے جوابات: 1۔ یوسف ، دانیئل ، ایوب ؛ 2۔ نہیں۔

6۔ کیا تمام لوگ گنہگار ہیں؟

....

7۔ کبھی کبھی خُدا لوگوں کو سزا دیتا ہے تا کہ وہ.. کی طرف رجوع لائیں۔

8۔ اُس بادشاہ کا نام.. تھا جسے زنا کاری کے باعث خُدا کی طرف سے سزا دی گئی۔

9۔ کیا یہ درست ہے کہ تمام مصیبتیں خُدا کی طرف سے سزا کے طور پر آتی ہیں؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

تیسرا باب

نجات دہندہ

لوگوں نے بہت سالوں سے ہمارے ساتھ وعدے کئے ہوتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے ہمیں کہا ہوتا ہے کہ وہ ہمیں ملنے آئیں گے، خطوط لکھیں گے، مالی مدد کریں گے یا کسی سے ہمارے لِئے رابطہ کریں گے وغیرہ۔ یعنی انہوں نے کہا ہوتا ہے کہ وہ مشکل وقت میں ہماری مدد کریں گے۔ لیکن ہر دفعہ یہ وعدے ٹوٹنے پر ہم بار بار مایوسی کا شکار ہوتے ہیں۔ کیونکہ لوگ جو وعدے ہم سے کرتے ہیں ہمیشہ وہ اُن وعدوں کو پورا نہیں کرتے۔ اور اِس وجہ سے یہ بات حیران کن ہے کہ پھر بھی کسی پر مکمل طور سے اعتماد کیا جا سکے۔

لیکن یہاں ایک ہستی ہے جس پر ہم ہمیشہ مکمل بھروسہ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے ہر وعدے کو پورا کرتا ہے اور اُس ہستی کا نام خُدا ہے۔ جو وعدے وہ ہم سے کرتا ہے ہم انہیں بائبل مُقدّس میں سے پڑھ سکتے ہیں۔

آدم اور حوا کی طرح ہم بھی خُدا کے نافرمان ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ بچپن میں ہم نے اپنے والدین کی نافرمانی کی ہو یا شوہر اور بیوی ہوتے ہوئے ہم نے ایک دوسرے کی یا اپنے بچوں کا دل دُکھایا ہو یا پھر شاید ہم نے اپنے کاروبار میں خیانت کی ہو یا کسی کے گھر پر قبضہ کرلیا ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ہم نے کسی کو مار پیٹ کر اذیت دی ہو۔ ہمارا پڑوسی ہم سے تنگ ہو کیونکہ ہم اُس کے خلاف برے منصوبے باندھتے ہیں۔ اِن میں سے جو کچھ بھی ہم نے کیا ہے اس کا مطلب ہے کہ ہم نے خُدا کے دس حکموں کو نہیں مانا ہے۔ ہمارے برے کام ہمیں افسردہ کرتے ہیں کیونکہ ہم اچھی باتوں کے لائق نہیں۔ خُدا نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم اس کی نظر میں اعلیٰ قدر ہیں اور وہ ہمیں کھونا نہیں چاہتا۔ اُس نے ہمارے ساتھ ایک وعدہ کیا تھا کہ ایک دن ایک نجات دہندہ آئے گا تاکہ ہمیں گناہوں سے رہائی دے۔ اُس نے یہ وعدہ ہم سے ایک بار نہیں کیا بلکہ بائبل مُقدّس میں بار بار اُس وعدے کا بیان پایا جاتا ہے۔ یقیناً یہ ایک

پیغام ہے جس کی یاددہانی باربار ہمارے لِئے ضروری تھی اور جب ہم اِس دنیا کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ بھی ایک نجات دہندہ کی نشان دہی کرتی ہے اور بائبل مقدّس میں تاریخ لکھے جانے کی یہ ہی خاص وجہ ہے۔

خُدا نے خود ایسے الفاظ اور خیالات موسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو دیئے اُنہوں نے اُسے لکھا تا کہ آج ہم اُسے پڑھ کر سیکھ سکیں۔ یہ محض کہانیاں ہی نہیں ہیں لیکن پھر بھی پڑھنے میں دلچسپ ہیں۔ خُدا نے اُن الفاظ کو ہر زمانے کے لوگوں کو سکھانے کیلئے استعمال کیا ہے۔

اس باب میں ہم سیکھیں گے: کہ

- ☆ خُدا وفادار ہے اگرچہ لوگ وفادار نہیں ؛
- ☆ خُدا لوگوں کو نجات دہندہ کی یاددہانی کراتا رہا ؛
- ☆ خُدا کے بندوں نے نجات دہندہ کے بارے میں لوگوں کو کیا سیکھایا ؛ اور
- ☆ یہ تعلیم نجات دہندہ کے آنے کے بعد بھی اتنی اہم کیوں ہے۔

خُدا نے اپنے لوگوں کو شریعت دی اور ہم اُس شریعت کو دس احکام کہتے ہیں۔ اُس نے یہ شریعت اپنے لوگوں کو اُن کے تحفظ اور راہنمائی کیلئے دی تا کہ وہ اُس طرح زندگی گزاریں جیسے خُدا چاہتا ہے۔ لیکن خُدا نے شریعت ایک اور خاص وجہ سے دی جو کہ بہت ہی اہم ہے۔ یعنی اس لِئے کہ لوگوں کے گُناہ اُن پر ظاہر ہو جائیں اور نجات دہندہ کی ضرورت کے بارے میں بتایا جا سکے۔

1۔ خُدا نے شریعت اس لِئے دی تا کہ وہ لوگوں کو.................................... کی ضرورت کے بارے میں بتا سکے۔

2۔ خُدا نے کس طرح لوگوں کو نجات دہندہ کے بارے میں اپنا وعدہ بیان کیا ؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 36 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 100 :5 ؛ زبور 107 : 1-2 ؛ یسعیاہ 44 : 24-26۔

خُدا نے پوری دنیا کے لوگوں میں سے ایک گروہ کو چنا تا کہ وہ اُس نجات

دہندہ کے وعدہ کی رہنمائی اور پاسبانی کریں۔ یہ لوگ بنی اسرائیل کہلاتے ہیں اور اس وجہ سے خُدا نے اُن لوگوں پر خاص توجہ دی۔ خُدا نے بنی اسرائیل سے وعدہ کیا کہ نجات دہندہ یسوعؔ اُن ہی میں سے ہوگا۔

تاہم وہ نجات دہندہ صرف بنی اسرائیل کیلئے نجات دہندہ نہیں بلکہ پوری دُنیا کے لِئے نجات دہندہ ہے۔ صرف بنی اسرائیل کو یہ خاص ذمہ داری دی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ نجات دہندہ کے وعدہ کو یاد رکھیں گے۔

1۔ خُدا نے کن لوگوں کو چُنا تا کہ نجات دہندہ کے وعدہ کی پاس داری کریں؟

....

2۔ کیا وہ نجات دہندہ صرف بنی اسرائیل کو بچانے آیا؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 36 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

پیدایش 12 : 1-3 ؛ پیدایش 15 :1؛ پیدایش 28 : 13-15۔

تاریخ میں خُدا اپنے لوگوں کو یہ یاددہانی کراتا رہا کہ وہ ایک نجات دہندہ بھیجنے والا ہے۔ اُس بڑے سیلاب کے بعد جوکہ نوحؔ کے دور میں آیا۔ خُدا نے وعدہ کیا کہ وہ لوگوں کے گناہوں کے باعث اس روئے زمین کو اب پھر پانی سے تباہ نہیں کرے گا۔ اُس نے نجات دہندہ کے بارے میں اپنے وعدہ کو نوحؔ کے ساتھ بھی دہرایا۔

خُدا نے ابرہامؔ سے وعدہ کیا کہ وہ نجات دہندہ اُس کے قبیلے سے ہوگا اِس لِئے ابرہام ایمانداروں کا باپ کہلایا۔ خُدا دوسرے لوگوں سے بھی اپنا وعدہ دہراتا رہا مثلاً اُس نے اضحاقؔ، یعقوبؔ اور داؤدؔ بادشاہ کے ساتھ بھی اپنے اُس عظیم وعدہ کو دہرایا۔

1۔ ان پرُ جوش باتوں کو پڑھ کر ہم نوحؔ اور ابرہامؔ کے بارے میں اور کیوں پڑھتے ہیں؟

....

2۔ کیا خدا اس دنیا کو پھر تباہ کرے گا جیسے اُس نے نوحؔ کے زمانے میں کیا؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 38 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

?	صفحہ 34 کے جوابات: 1۔ نجات دہندہ؛ 2۔ اُس نے نبیوں کی معرفت اس وعدہ کو تحریر کرایا۔ صفحہ 35 کے جوابات: 1۔ بنی اسرائیل ؛ 2۔ نہیں۔

نوح نے خدا کا شکرادا کیا کیونکہ خدا نے اسے سیلاب میں محفوظ رکھا

بائبل مقدّس سے یہ حوالہ پڑھیں۔

پیدائش 8:21-22

تاریخ میں موسیٰ پہلا شخص تھا جسے خدا کی طرف سے شریعت دی گئی تا کہ وہ اُسے ایک کتاب کی صورت میں تحریر کرے اور لوگ اُسے پڑھیں اور اُس کے مطابق عمل کریں۔ جو کچھ موسیٰ نے کتاب کی صورت میں لکھا اُسے ہم "توریت" کہتے ہیں۔ موسیٰ نے بائبل مقدّس کی یہ کتابیں تحریر کیں۔ پیدائش: خروج، احبار، گنتی اور استثنا۔ موسیٰ کے علاوہ دوسرے اشخاص جنہوں نے خدا کے کلام کو تحریر کیا اُن میں انبیاء، بادشاہ، چرواہے اور یسوع کے شاگرد شامل ہیں۔

موعودہ نجات دہندہ کا ایک اور نام "مسیح" ہے اور جو پیش گوئیاں کی گئی ہیں کہ یسوعؔ لوگوں کو اُن کے گناہوں سے رہائی دینے کیلئے آئیگا۔ اُن پیش گوئیوں کو مسیحائی پیش گوئیاں کہا جاتا ہے۔ مسیح یسوع کے متعلق سب سے زیادہ یسعیاہ نبی نے پیش گوئیاں تحریر کی ہیں۔

?	صفحہ 36 کے جوابات: 1۔ تا کہ ہم جان سکیں کہ خُدا نے نجات دہندہ بھیجنے کا وعدہ کیا ہے؛ 2۔ نہیں۔

1۔سب سے پہلے کس شخص نے خدا کا کلام تحریر کیا؟

....

2۔لفظ نبی کا کیا مطلب ہے؟

....

3۔میکاہ اور یسعیاہ کون تھے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 40 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

یسعیاہ 7: 14 ؛ یسعیاہ 9: 6-7 ؛ یسعیاہ53 ؛ میکاہ؛ 2:5

جب اخبار نویس کوئی خبر لکھتا ہے تو وہ اتنی دلچسپ نہیں ہوتی جب تک کہ وہ اِن سوالات کے جوابات نہ دے مثلاً کون، کیا، کب، کہاں، کیوں، اور کیسے۔اسی طرح خُدا کے لوگوں نے مسیح کے بارے میں ان ساری باتوں کو تحریر کیا۔خُدا نے واضح طور پر سکھایا کہ وہ نجات دہندہ کیسا ہوگا، کیسے کام کریگا تاکہ جب وہ آئے تو اُس کو پہچاننے میں کوئی غلطی نہ ہو۔

کلامِ مقدس میں لوگوں کو بتایا گیا کہ وہ نجات دہندہ کہاں پیدا ہوگا، کس خاندان سے ہوگا، اُس کی ماں کنواری مقدسہ ہوگی اور وہ بڑے بڑے کام کرے گا۔

بائبل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔
میکاہ 5 :2 ؛ میکاہ 5: 4-5 ؛ زکریا 9:9 ؛ یسعیاہ 14:7 ؛
یسعیاہ 2:9 ؛ یسعیاہ 11:1-5 ؛ یسعیاہ 11 : 10-11۔

جو ایماندار لوگ نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کر رہے تھے دراصل وہ خدا کے وعدوں پر ایمان کا اظہار کر رہے تھے۔ اِس لئے وہ اُس ایمان کے وسیلہ جو کہ آنے والے موعودہ مسیح پر تھا بچائے گئے۔

اُن ایمانداروں کا ایمان صرف اُس وقت تک نہ تھا جب تک زندگی آسان تھی بلکہ مشکل اوقات میں بھی لوگ اپنے ایمان پر قائم رہے۔ مثلاً ہم ایوب کی مشکلات دیکھ سکتے ہیں جس نے اُن مشکل حالات میں فرمایا، "میں جانتا ہوں کہ میرا

؟ صفحہ 39 کے جوابات: 1۔ موسیٰ ؛ 2۔ وہ شخص جو خدا کی باتیں بتاتا ہے ؛ 3۔ نبی

مخلصی دینے والا زندہ ہے اور آخرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا اور اپنی کھال کے اس طرح برباد ہوجانے کے بعد بھی مَیں اپنے اِس جسم میں سے خدا کو دیکھوں گا جسے میں خود دیکھوں گا اور میری ہی آنکھیں دیکھیں گی نہ کہ بیگانہ کی۔ میرا دِل اُس دِن کا انتظار کرتا ہے'' (ایوب 19:25-27)۔

1۔ کیا خدا کا وعدہ صرف مسیحیوں کی زندگی کو جو اس زمین پر ہیں آسان بنادینے کا تھا یعنی صرف اُنہی کو گناہوں سے رہائی دینے کا تھا؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 42 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

یشوع 24 : 14-18 ؛ زبور 6 : 4 ؛ میکاہ 7 :7 ؛ ایوب 19: 25-27

رہائی کیلئے گنہگاروں سے خدُا کے وعدہ کا مطلب یہ نہیں کہ خُدا اس زمین پر صرف ایمانداروں کی زندگی کو ہی آسان بنادیگا۔ بلکہ خُدا بعض اوقات اپنے لوگوں کا امتحان بھی لیتا ہے۔ کبھی کبھی وہ اُنہیں آئیندہ آنے والی بڑی مشکلات کا سامنا کرنے

کیلئے تربیت بھی کرتا ہے۔

چاہے حالات کٹھن ہی کیوں نہ ہوں ایماندار پھر بھی خدا کا فرزند ہی رہتا ہے۔

1۔ کیا زندگی میں مشکلات کا مطلب یہ ہے کہ خُدا آپ سے محبت نہیں کرتا؟

....

2۔ خدا ہماری زندگی میں مشکلات کو کس طرح ہمارے لِئے مفید بناتا ہے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 44 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 4:6-8؛ حبقوق 3:17-18؛ میکاہ 7:8-9؛ زبور 98 کو پورا پڑھیں۔

نظرِ ثانی

ابتدا ہی سے خُدا نے یہ وعدہ کیا کہ سب لوگوں کا ایک نجات دہندہ ہوگا۔ یعنی نجات دہندہ آدم اور حوا کی نسل میں سب کیلئے ہوگا۔ پھر خُدا نے لوگوں میں

؟	صفحہ 41 کے جوابات: 1۔ نہیں۔

سے ایک خاص گروہ کو چنا کہ جب تک وہ نجات دہندہ نہ آ جائے اُس وقت تک اُس وعدے کی پاسبانی کریں اور نسل در نسل اُس کو یاد رکھیں۔ وُہ لوگ بنی اسرائیل کہلاتے ہیں۔

خدا نے ابرہام سے جو ایمانداروں کا باپ ہے کہا کہ نجات دہندہ اُس کے قبیلے سے پیدا ہو گا۔ خُدا نے یہ وعدہ ابرہام اور اُس کی نسل کے کئی اور لوگوں کے ساتھ بھی دہرایا۔ اگرچہ کچھ لوگ اُس کے وعدہ کو بھول گئے مگر خُدا نے اُس وعدے کو ہمیشہ یاد رکھا۔ اور خُدا اپنے لوگوں کو تربیت دینے اور سزا دینے سے یاد دلاتا رہا کہ گناہ بُرا فعل ہے اور وہ انہیں یہ بھی یاد دلاتا رہا کہ انہیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔

امتحانی سوالنامہ

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ کیا خُدا نجات دہندہ بھیجنے کے وعدہ کو کبھی بھول گیا؟......................................۔

2۔ ایمانداروں کے باپ کا کیا نام ہے؟......................................۔

3۔ بنی اسرائیل کو نجات کیلئے خدا کے وعدے کی .... کیلئے چُنا گیا۔

4۔ نجات دہندہ کا وعدہ کیا صرف بنی اسرائیل کیلئے تھا؟ ....۔

5۔ پہلا شخص جس نے خدا کا کلام تحریر کیا اُس کا نام .... ہے۔

6۔ نجات دہندہ کا دوسرا نام ....۔

7۔ وہ لوگ جنہوں نے نجات دہندہ کی آمد کے بارے میں پیش گوئیاں کیں خُدا کے .... لوگ تھے۔

8۔ کیا نجات دہندہ کا وعدہ صرف بنی اسرائیل کو مشکلات سے محفوظ رکھنے کیلئے تھا؟ ....

9۔ بعض اوقات خدا .... کیلئے ایماندار پر مشکلات بھیجتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

؟ صفحہ 42 کے جوابات: 1۔نہیں ؛ 2۔ہماری تربیت میں تبدیلی کر دیتا ہے۔

چوتھاباب

خُداکے منصوبہ کی تکمیل

جب کوئی شخص جرم کرتا ہے اوراس کا جرم ثابت بھی ہو جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ اِس شخص کا کردارخراب ہے مگر یسوعؔ مسیح کی زمینی زندگی ہرطرح کے گناہ سے مبرا تھی اِس لیے ہم یسوعؔ کیلئے کامل انسان کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جسے ہم متّیؔ، مرقسؔ، لوقاؔ، اور یوحناؔ کی معرفت اناجیل میں سے دیکھ سکتے ہیں۔ نئے عہد نامہ کی پہلی پانچ کتب تحریر کرنے والوں نے یسوع کے ماضی کے ثبوت دُنیا کے سامنے پیش کِئے تاکہ دنیا کو بتائیں کہ یسوع وہی ہے جس نے کہا کہ وہ ازل سے ہے اور بنی نوع انسان یسوع ہی کی آمد کے صدیوں سے منتظر تھے۔ یسوعؔ ہی وہ نجات دہندہ ہے جس

نے خُدا کے اُس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جسے خُدا نے انسان کی نجات کیلئے ازل سے تیار کیا۔

متّیؔ، مرقسؔ، لوقاؔ اور یوحناؔ کی معرفت تحریر کی گئیں اناجیل، یسوعؔ کی پیدائش اور اُس کی زندگی کے متعلق بیان کرتی ہیں۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ یسوع نے لوگوں کو کیا تعلیم دی، کیسے موا اور پھر مردوں میں سے زندہ ہو گیا۔

جب انجیل نویس ہمیں یسوعؔ کی زندگی کے متعلق بتاتے ہیں تو وہ اکثر موعودہ مسیح کا بیان کرتے ہیں۔ انجیل نویس آدمؔ، حوّاؔ، نوحؔ، ابرہامؔ، یعقوبؔ اور داؤدؔ کا بھی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ اُن الفاظ کا بیان بھی کرتے ہیں جو کلامِ مقدس میں یسوع کیلئے پیش گوئی کے طور پر موجود ہیں۔ اِس طرح تحریر کرنے کی کیا وجہ تھی یعنی مسیح کے بارے میں ہونے والی پیش گوئیوں کا ذکر کیوں کیا تاکہ بتا سکیں کہ یسوعؔ ناصری نے اُن تمام پیش گوئیوں کو پورا کر دیا ہے۔ مسیح کے بارے میں پرانے عہدنامہ کی پیش گوئیوں کو پورا کرنے سے یسوع نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ حقیقت میں موعودہ نجات دہندہ مسیح، رہائی دینے والا، خُدا کا بیٹا اور خُود ''خُدا'' ہے۔ کیونکہ

یسوع نے کلامِ مقدس کو پورا کیا ہے اِس لئے خُدا چاہتا ہے کہ سب گنہگار اُس پر ایمان لائیں کیونکہ صرف یسوؔع ہی سب کا واحد نجات دہندہ ہے۔

اس باب میں آپ دیکھیں گے: کہ

☆ یسوؔع کی پیدائش نے کس طرح نجات دہندہ کی پیدائش کے متعلق پیشین گوئیوں کو پورا کیا ؛

☆ یسوؔع کی زندگی، خدمت اور تعلیم کس طرح نجات دہندہ کی زندگی خدمت اور تعلیم کے متعلق پیشین گوئیوں کو پورا کرتی ہے۔

☆ یسوع کی موت وقیامت اُس پیش گوئی پر کس طرح پورا اُتری کہ خُدا اس کے وسیلہ سب گنہگاروں کو اُن کے گناہوں اور ابدی موت سے نجات دے گا؛

ہمارے نجات دہندہ یسوع کی زندگی اور اُس کے کاموں کی تفصیلی معلومات

کیلئے بائبل مُقدّس کی اِس سلسلہ وار کتب میں سے پہلی کتاب ''یسوؔع المسیح'' کا مطالعہ دوبارہ کریں۔

میکاؔہ نبی نے فرمایا کہ نجات دہندہ بیت لحم میں پیدا ہوگا اور یسوؔع بیت لحم میں پیدا ہوا۔ یسعیاؔہ نبی نے فرمایا نجات دہندہ ایک کنواری سے پیدا ہوگا اور یسوؔع کی ماں مرؔیم اُس کی پیدائش تک کنواری تھی۔ کلامِ مقدس میں فرمایا گیا کہ نجات دہندہ داؤؔد بادشاہ کے گھرانے سے آئے گا اور یسوؔع کی ماں مرؔیم اور مریم کا شوہر یوسفؔ دونوں ہی داؤد بادشاہ کے گھرانے سے تھے۔

1۔ یسوؔع کس بادشاہ کے گھرانے سے تھا؟...۔

2۔ وہ پیش گوئی کیا تھی کہ یسوؔع کی ماں کیسی ہوگی؟

....

3۔ یسوؔع کی پیدائش کس شہر میں ہوئی؟...۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 50 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

لوقا 1: 26-35 ؛ متی 1 : 18-23 ؛ لوقا 2 : 4-7

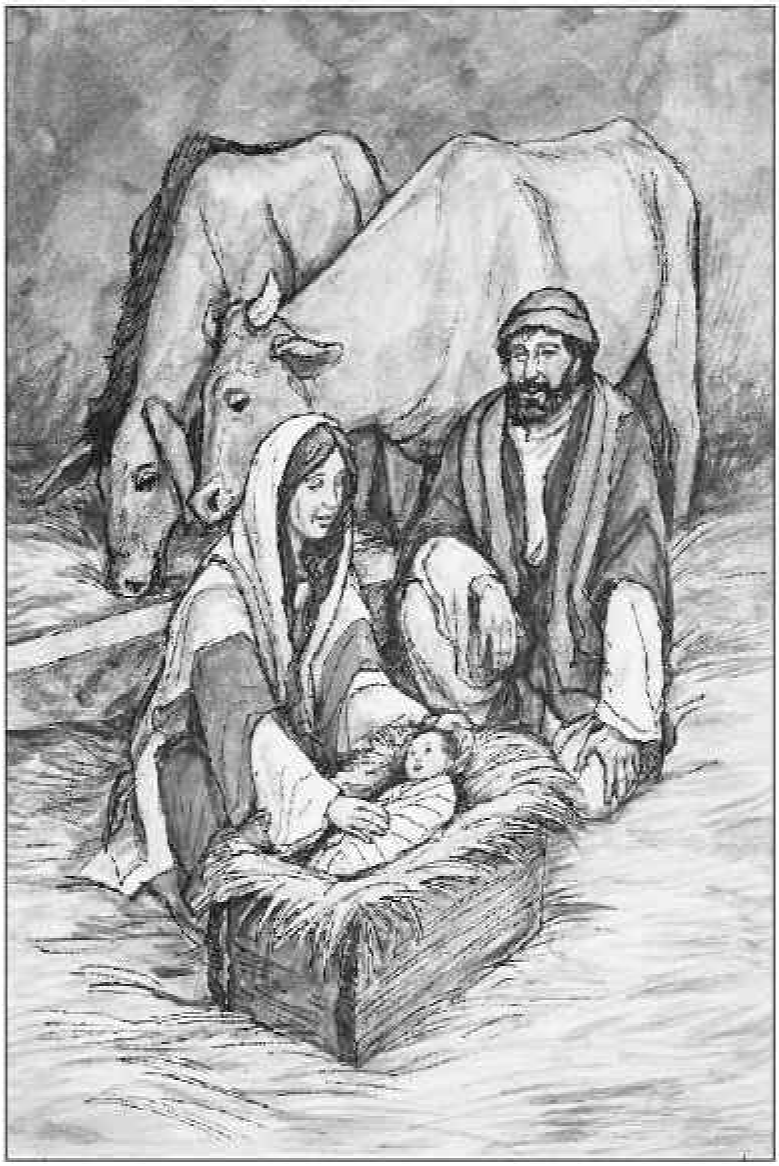

مرؔیم نے بچے یسوؔع کو کپڑے میں لپیٹا اور چرنی میں رکھا

پھر یسوعؔ کے بچپن ہی سے اُس کی زندگی میں وہی کچھ ہوا جو نبیوں نے اُس کے متعلق کہا تھا۔ اور کوئی بھی شخص جو خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتا ہے وہ یہ دیکھ سکتا ہے کہ یسوعؔ نے تمام وعدے پورے کیئے جو خُدا کے کلام میں اُس کے متعلق درج ہیں۔ جب وہ بڑا ہوا تو اُس کی زندگی اور خدمت بعین ہی تھی جیسے بائبل مقدس میں پیشین گوئیاں بھی بیان کی گئی ہیں۔ مزید جاننے کیلئے آپ بائبل مقدس میں سے وہ حصے مثالوں کے طور پر پڑھ سکتے ہیں۔

1۔ کیا یسوعؔ کی زندگی اور خدمت کلامِ مقدس کی پیش گوئیوں کے عین مطابق تھی؟

....

2۔ ایک ایماندار جو خُدا کا کلام پڑھتا ہے کیا وہ جان سکتا ہے کہ یسوعؔ ہی نجات دہندہ ہے؟..۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 52 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوعؔ کی زندگی کے متعلق یہ حوالہ جات پڑھیں۔

متیؔ 14:2 ؛ متیؔ 2 : 16-17 ؛ متیؔ 2 :21-23

?	صفحہ 48 کے جوابات: 1۔ داؤدؔ بادشاہ ؛ 2۔ ایک کنواری ؛ 3۔ بیت لحم

یسوعؔ کی تعلیمات کے متعلق یہ حوالہ جات پڑھیں۔

متّی 4:12-17 ؛ متّی 5:17 ؛ متّی 13:10-17 متّی 3:1-3

یسوعؔ کی موت اور قیامت کے متعلق یہ حوالہ جات پڑھیں۔

1۔کرنتھیوں 15:22-25 ؛ متّی 21:1-7 ؛ متّی 26:31-32
متّی 27:6-10 ؛ متّی 28:1-10

یہ بہت اہم بات تھی کہ جو کچھ یسوعؔ نے کِیا خُدا کے منصوبہ کے عین مطابق کیا۔ کیونکہ یسوعؔ اُس وعدہ کو پورا کر رہا تھا جو خُدا نے بہت پہلے آدمؔ اور حواؔ سے کیا تھا اور پھر کئی بار دوسرے گنہگاروں سے بھی کیا اور اگر یسوعؔ نے وہ وعدہ پورا نہ کیا ہوتا تو لوگ گناہوں سے کبھی بچ نہ سکتے۔

یسوعؔ نے خُدا کے حکموں کی کامل تابعداری کی جیسے خُدا نے انسان سے وعدہ کیا تھا۔ اُس نے اِنسان ہوتے ہوئے خُدا کی مرضی کو کامل طور سے پورا کیا جو آدمؔ اور حواؔ اور دوسرے انسان پورا نہ کر سکے تھے۔ اور اگر یسوعؔ کامل انسان بن کر یہ سب کچھ نہ کرتا یعنی ہمارے لِئے موت اور قیامت کا راستہ نہ اپناتا تو ہم گنہگار کبھی بھی بچ نہ پاتے

اور انسان کی نجات کیلئے خُدا کا منصوبہ بھی پورا نہ ہو پاتا۔

1۔ جب یسوعؔ پیشین گوئیوں کو پورا کر رہا تھا تو دراصل وہ کیا کر رہا تھا؟

....

2۔ یسوعؔ کامل انسان کیوں بنا؟

....

3۔ یسوعؔ کس طرح کامل خُدا ثابت ہوا؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 54 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نظرِ ثانی

جب وقت آیا کہ خُدا اُس نجات دہندہ کو بھیجے تو اُس موعودہ نجات دہندہ نے مُقدسہ مریم کے بطن کے وسیلہ تجسم لیا۔ وہ ہی موعودہ مسیح، بچانے والا یعنی نجات دہندہ ہے جس کا وعدہ خُدا نے کلامِ مقدس میں بہت دفعہ کیا ہے۔

؟	صفحہ 50 کے جوابات: 1۔ جی ہاں 2۔ جی ہاں

اُمرا، کاہن، برگزیدہ لوگوں اور انبیاء نے پیش گوئیاں کی تھیں کہ وہ آئے گا۔

یسوعؔ نے خُدا کی کامل تابعداری کی اور وہ سب کچھ کیا جو خُدا انسان سے چاہتا تھا کہ وہ کرے یعنی یسوع نے گناہ سے پاک زندگی گزاری۔ یہاں تک کہ اُس نے گناہ گار انسان کی نجات کیلئے اپنی جان بھی قربان کردی۔

جو لوگ خُدا کا کلام پڑھتے ہیں وہ بتا سکتے ہیں کہ یسوعؔ ہی نجات دہندہ ہے۔ اور اسکی پیدائش اُسی طرح ہوئی جیسی نجات دہندہ کے پیدا ہونے کی پیشین گوئیاں کی گئی ہیں۔ اُس نے اسی طرح زندگی گزاری اور تعلیم دی جس طرح نجات دہندہ کی زندگی کے متعلق پیشین گوئی کی گئی تھی۔ اور پھر اُس نے ایک نجات دہندہ کے طور پر اپنی جان دے دی اور خُدا کے وعدہ کے مطابق مُردوں میں سے زندہ ہو گیا تاکہ موت پر فتح کا علان کرے۔ یاد رکھیں کہ وہ ہمارا رہائی دینے والا ہے جس نے خُدا کا منصوبہ مکمل کیا جو کہ انسان کی نجات کیلئے ہے۔

امتحانی سوالنامہ

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ نجات دہندہ اُس کا نام .... ہے۔

2۔ نجات دہندہ کے دوسرے نام .... اور .... ہے۔

3۔ یسوعؑ نے وہی کیا جس کی پیشین گوئیاں .... میں کی گئی ہیں۔

4۔ یسوعؑ .... بادشاہ کے گھرانے میں سے پیدا ہوا۔

5۔ یسوعؑ .... شہر میں پیدا ہوا۔

6۔ کیا یسوعؑ نے پورے طور پر خدا کے حکموں کی تابعداری کی؟

....

7۔ کیا یسوعؑ نے کبھی کوئی گناہ کیا؟

....

؟

صفحہ 52 کے جوابات: 1۔ وہ خدا کے وعدے کی پاسداری کر رہا تھا
2۔ تاکہ وہ ہماری خاطر موت برداشت کرے۔ 3۔ مردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث۔

8۔ کیا یسوعؔ نے ہماری خاطر موت برداشت کی؟

....

9۔ کیا یسوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھا؟

....

10۔ یسوعؔ نے نجات کیلئے خُدا کے منصوبے کو......................................کیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

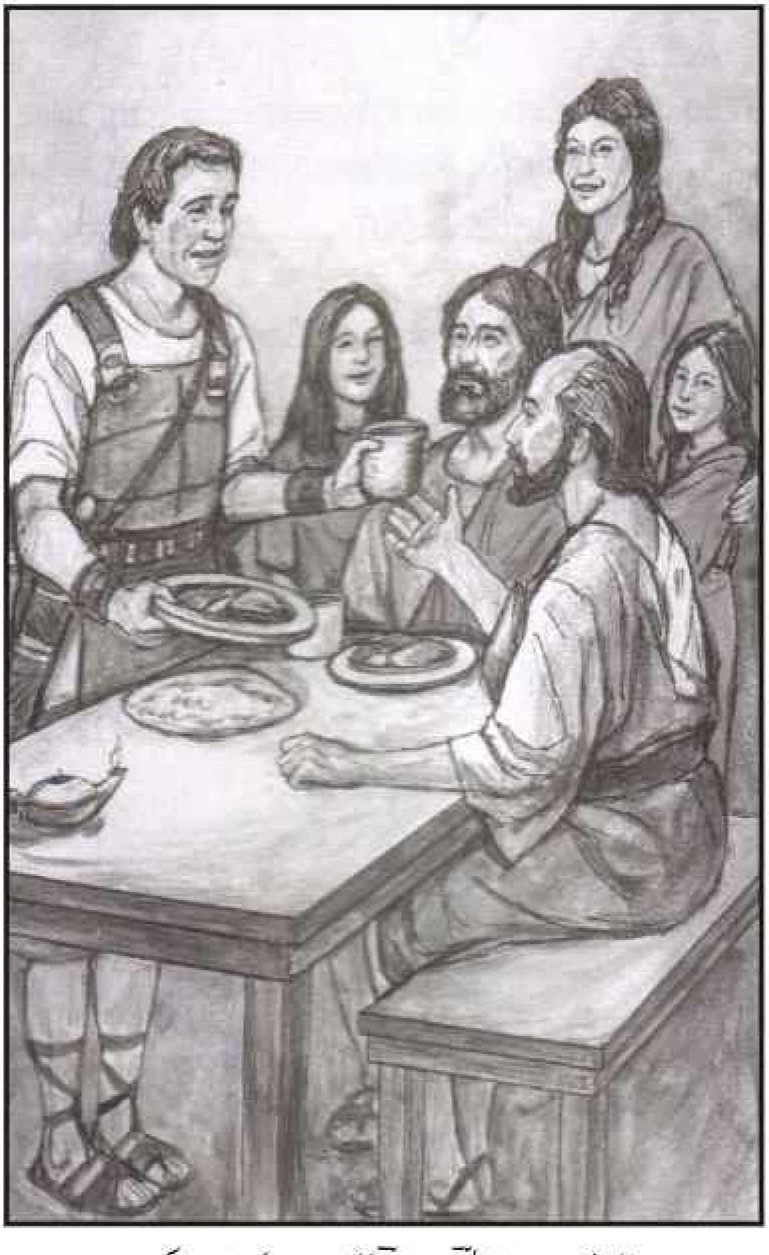

جیل کے داروغہ نے پولُس اور سِیلاؔس کو کھانے پینے کی اشیاء مہیا کیں۔

پانچواں باب

یسوعؔ کا پیغام

ہمارے نجات دہندہ یسوعؔ کے متعلق جو پیغام ہمارے پاس ہے ہمیں اُس پیغام کو اپنے تک محدود نہیں رکھنا چاہیے ۔ بلکہ ہمیں یہ خوشی کا پیغام دوسروں کو بتانا چاہیے ۔ لیکن شاید ہم یہ کہیں کہ ''میں تو پادری یا خادم نہیں ہوں'' یا ''مَیں نے تو اپنی زندگی میں بہت سے بُرے کام کِئے ہیں خُدا مجھ جیسے شخص کو کیونکر استعمال کرے گا؟'' لیکن ہم یہ یاد رکھیں کہ خُدا ساؤل نام کے ایک شخص کو چُن کر پولسؔ رسول بنا سکتا ہے

جو مسیحیوں کو عبادت گاہوں سے گھسیٹ کر نکالا کرتا اور مار ڈالتا تھا۔ خُدا نے پطرسؔ کو چُنا جو جذباتی اور سخت دل شخص تھا اور خُدا نے نہ صرف اُس کو نرم دل بنایا بلکہ اپنا خاص شاگرد بنا لیا۔ اِس لئے خُدا چاہتا ہے کہ ہم بھی اپنی دنیا کے لوگوں کو اُس کے منصوبے کے بارے میں بتائیں کیونکہ ہماری ساری کمزوریوں کو وہ خود ہی دور کر دیگا۔

یسوعؔ نے جس خطۂ ارض پر زندگی بسر کی اور صلیبی موت برداشت کی وہ بہت چھوٹا خطہ ہے بلکہ یہ ایک چھوٹی سی ریاست ہے اور اُس ریاست میں زیادہ لوگ بھی نہیں رہتے تھے۔ اِس لِئے جب یسوعؔ نے صلیبی موت برداشت کی تو دنیا میں ہر ایک شخص کو اس کی خبر نہ ہو سکی کہ نجات دہندہ دُنیا میں آ چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوعؔ نے مسیحیوں کو کہا۔ کہ جاؤ اور دوسروں کو اس کی خبر دو۔ یہ حکم دُنیا میں ہر مسیحی کیلئے ہے۔ یسوعؔ کی خوشخبری کی منادی ہر مسیحی کیلئے امتیازی حق بھی ہے اور ذمہ داری بھی۔ کیونکہ دوسروں کو یسوعؔ کے بارے میں بتانے کا کام ہر مسیحی کو سونپا گیا ہے۔ خواہ وہ کوئی بھی ہو اور کہیں بھی رہتا ہو۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ امیر ہے یا غریب، خوبصورت ہے یا بدصورت، جوان ہے یا بوڑھا۔

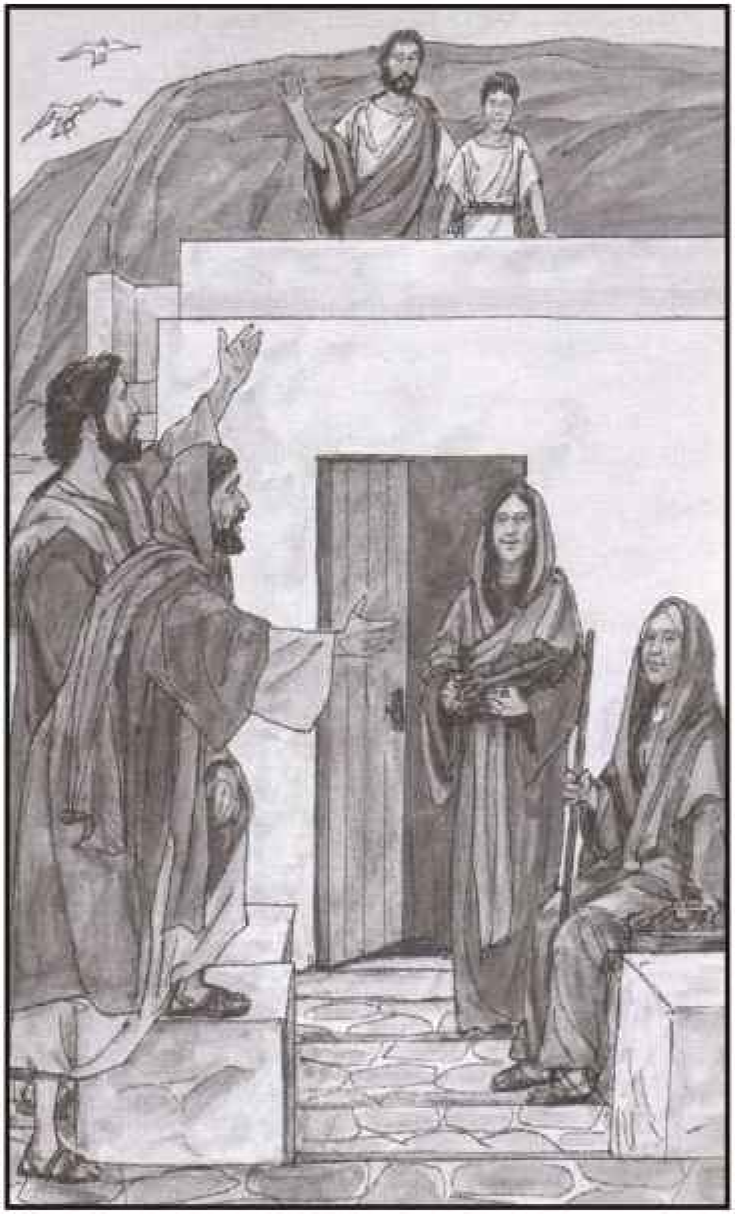

یسوعؔ کے دوستوں نے خُدا کی محبت کے بارے میں اَوروں کو بتایا۔

1۔ یسوؔع کی موت اور جی اُٹھنے کے بعد کیا خُدا کا منصوبہ ختم ہوگیا؟

....

2۔ پھر کیوں ہم یسوع کے بارے میں لوگوں کو بتائیں؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس سے یہ حوالہ پڑھیں۔
یسعؔیاہ 12:4-6

خدا کا یہ حکم ہے کہ ہر مسیحی خُدا کے کلام اور یسوؔع کی خوشخبری کی منادی کرے ''ارشادِ اعظم'' کہلاتا ہے۔ ارشادِ اعظم یہ ہے کہ ''تمام قوموں کو شاگرد بناؤ'' (متّی 18:28)۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہر ملک میں جائیں بلکہ اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہر اُس شخص کو جو ہمیں ملتا ہے یہ بتائیں کہ یسوؔع نے ہمیں گناہ اور موت سے بچایا ہے۔ اگر کوئی شخص یسوؔع کو پہلے سے جانتا ہے تو بہت اچھا ہے اور اگر نہیں جانتا تو وہ اُس کو جان سکتا ہے کہ یسوؔع کون ہے؟ اور اُس نے ہمارے لِئے کیا کچھ کِیا ہے؟

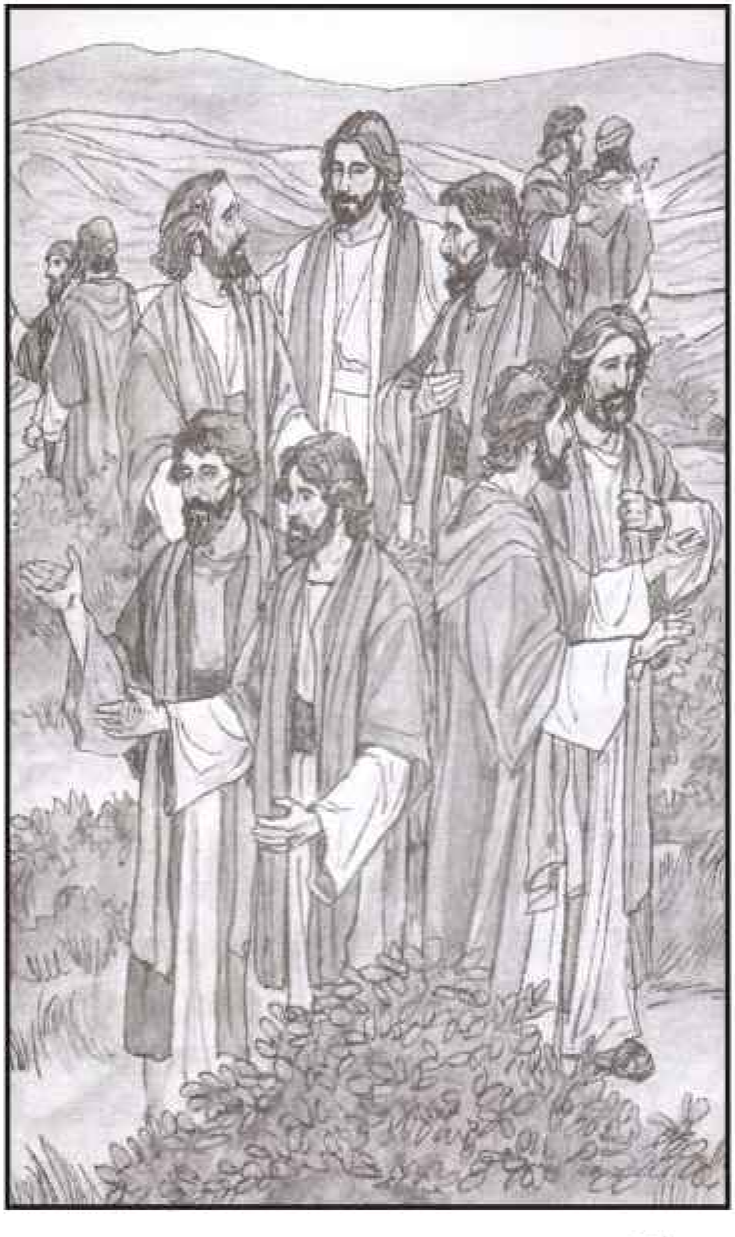

یسوعؑ اپنے شاگردوں کو منادی کرنے اور بپتسمہ دینے کیلئے بھیجتا ہے۔

1۔ ارشادِ اعظم کس کس کو دیا گیا ہے؟

....

2۔ یسوعؔ کے متعلق کس کس کو بتانا چاہئے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 64 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس سے یہ حوالہ پڑھیں۔ متی 28 : 16-20

یسوعؔ نے ہمیں گناہوں سے بچانے کیلئے صلیبی موت برداشت کی اور ہم اپنے ایمان کے وسیلہ گناہوں کی معافی کا یہ تحفہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیحی اب گناہ نہیں کرتے اور یہ کامل لوگ ہیں؟ مگر جواب ہے نہیں بلکہ وہ شاگرد اور پیروکار بھی جنہوں نے ارشادِ اعظم کو سب سے پہلے سُنا گناہ میں گر جاتے تھے۔ کیونکہ وہ خوف زدہ ہوتے اور کلامِ مقدس پر اکثر بحث کرتے تھے۔

؟ صفحہ 60 کے جوابات: 1۔ نہیں، 2۔ خدا کا کلام ابھی تک سارے لوگوں تک نہیں پہنچا۔

1۔کیا تمام پیروکار جنہیں یسوعؔ نے ارشادِ اعظم دیا کامل لوگ تھے؟

....

2۔یسوعؔ کے پیروکاروں کے دو مسائل تحریر کریں۔

1۔.................................. 2۔..................................

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 65 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

کیا وہ مسیحی جو انجیل کی خوشخبری سنانے کیلئے نکلے تھے انہیں کامل ہونا ضروری نہ تھا؟ جواب یہ ہے کہ وہ لوگ جو کامل نہیں ہیں وہ بھی یسوعؔ کے نام سے بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں۔ کیونکہ خُدا تعالیٰ اور یسوعؔ ہم سے یہ توقع نہیں رکھتا کہ ہم اپنی طاقت سے یہ سارے کام کریں۔ اِس لئے خُدا نے رُوح القدس کو بھیجا تا کہ وہ ایمانداروں کی مدد کرے۔

یسوعؔ کے آسمان پر واپس جانے کے دَس دن بعد رُوح القدس عیدِ پینتیکوست کے دن نازل ہوا تب سے روح القدس یسوع کے ارشادِ اعظم کو پورا کرنے کیلئے ہماری راہنمائی کر رہا ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ رُوح القدس اچھی مسیحی زندگی اور بائبل مُقدّس کا مطالعہ کرنے کیلئے ہماری راہنمائی کرتا

ہے اور ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ ہم دوسروں کو یسوع کے متعلق سکھا سکیں۔

1۔خُدا نے ارشادِ اعظم کی تکمیل میں مدد کیلئے کس کو بھیجا؟..............................

2۔رُوح القدس کب نازل ہوا؟..............................

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 66 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نوٹ:

انسانی زندگی میں رُوح القدس کے کام سے متعلق چند یاداشتیں درج ذیل ہیں۔رُوح القدس ہمیں یسوع پر ایمان لانے کیلئے بلاتا ہے،جب ہم یسوعؔ پر ایمان لے آتے ہیں تو رُوح القدس ہمیں تعلیم دیتا ہے اور جب ہم خُدا کا کلام پڑھتے ہیں تو رُوح القدس ہماری مدد کرتا ہے تاکہ ہم اُس کو سمجھ سکیں۔

روح القدس ہمیں پاک کرتا ہے۔ پاک کرنے کا مطلب کیا ہے؟ کہ ہماری روزمرہ زندگی میں ہمیں گناہ کے خلاف قوت دینا اور خُدا کے حکموں کو ماننے کیلئے تیار کرنا ہے۔ روح القدس ہی ہمیں حقیقی ایمان میں قائم رکھتا ہے۔ رُوح القدس کی مدد سے ہم ''ارشادِ اعظم'' کی تکمیل کر سکتے ہیں کیونکہ خدا ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔

?	صفحہ 62 کے جوابات: 1۔سب مسیحیوں کو ؛ 2۔اس دنیا میں سب لوگوں کو

اگر چہ لوگوں میں خامیاں ہیں تو بھی خُدا اُن کے ذریعہ سے کام کرتا ہے۔ اگر ہم پطرسؔ پر غور کریں تو پطرسؔ وہ شخص تھا جس نے تین بار یسوعؔ کا انکار کیا لیکن بعد میں اُس نے یسوعؔ کے نام سے ایک مفلوج کو ٹھیک بھی کیا اور لوگوں میں یسوع کی منادی بھی کی جب کہ اُس کے ستانے والوں نے اُسے ایسا کرنے سے روکا۔ مگر اُس نے اپنے ایمان کی خاطر موت کو قبول کر لیا۔

پولسؔ پر غور کریں کہ پولسؔ وہ شخص تھا جس نے مسیحیوں کو ستایا لیکن خُدا نے اُسے الہام دیا تا کہ بائبل مُقدس کی بیشتر کتب لکھ سکے۔ یہ وہی آدمی تھا جو ارشادِ اعظم کو پورا کرتے کرتے جیل بھیج دیا گیا اور اپنے ایمان کی خاطر شہید کیا گیا۔

1۔ ارشادِ اعظم کی تکمیل میں کون ہماری مدد کرتا ہے؟..........................

2۔ یسوعؔ کے دو کمزور پیروکار کون تھے جنہوں نے انجیل کی تبلیغ کی؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 68 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

?	صفحہ 63 کے جوابات: 1۔ نہیں ؛ 2 وہ خوف زدہ تھے، کلامِ مقدس پر بحث کرتے۔

نظرِ ثانی

خُدا چاہتا ہے کہ سب لوگ بچ جائیں۔اِس لِئے یسوؔع نے سب لوگوں کو گناہوں سے بچانے کیلئے خُدا کے منصوبہ کومکمل کیا۔ یسوؔع کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد بھی لوگ نہیں جانتے تھے کہ وہ بچائے گئے ہیں۔صرف چند لوگ ہی ایسے تھے جنہوں نے یسوؔع کے بارے میں سنا تھااور کئی ممالک ایسے تھے جنہوں نے یسوؔع کے متعلق کچھ بھی نہیں سُنا تھا۔

اِس سبب یسوؔع نے اپنے پیروکاروں کوایک حکم دیا جسے ارشادِاعظم کہتے ہیں۔ یعنی انہیں ساری دُنیامیں جا کرقوموں میں سے یسوؔع کے شاگردیا پیروکار بنانا تھے۔اگرچہ یسوؔع کے شاگرد عام لوگ تھے انہوں نے اُس کے حکم کی تعمیل کی اور جہاں تک وہ جاسکتے تھے انہوں نے یسوؔع کے بارے میں لوگوں کو بشارت دی۔آج بھی مسیحیوں کیلئے ارشادِ اعظم وہی ہے۔ہمیں دوسرے لوگوں کو یسوؔع کہ بارے میں سکھانا ہے۔ہمیں اپنے آس پاس اوردُورافتادہ علاقوں میں جا کرسکھانا ہے۔

؟ صفحہ 64 کے جوابات: 1۔روح القدس ؛ 2۔پنتیکوست کے دن

خُدا کی نجات کا منصوبہ اُس وقت تک پایہ تکمیل تک نہیں پہنچتا جب تک سب لوگ یسوعؔ کو جان نہ لیں۔

امتحانی سوالنامہ

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ کتنے مسیحیوں کو چاہیے کہ وہ دوسروں کو انجیل کی بشارت دیں؟

....

2۔ ''سب قوموں کو شاگرد بناؤ'' .... کہلاتا ہے۔

3۔ کیا مسیحی ابھی تک گناہ کرتے ہیں؟

....

4۔ کیا مسیحیوں کو ابھی تک تکالیف اور مشکلات کا سامنا ہے؟

....

5۔ کیا مسیحی کامل لوگ ہیں؟

....

6۔تثلیث فی التوحید کا کونسا اقنوم مددگار کے طور پر آیا تا کہ ہم انجیل کی منادی کریں؟

....

7۔تثلیث فی التوحید کا کونسا اقنوم ہماری مدد کرتا ہے تا کہ ہم اچھی زندگی بسر کریں؟

....

8۔خدا کے حکموں کے مطابق زندگی گزارنے میں .... ہماری مدد کرتا ہے

9۔یسوع کے دو ابتدائی شاگردوں کے نام بتائیں ....

اور.............................. تھے۔

10۔انجیل کی بشارت کیلئے کیا آپ کو کسی دوسرے ملک جانا چاہیے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

؟ صفحہ 66 کے جوابات: 1۔روح القدس ؛ 2۔پطرس اور پولس

اختتامیہ

ارشادِ اعظم میں جو کام بتایا گیا پطرسؔ اور پولسؔ نے اُسے مکمل کرنے کی کوشش کی۔ آج بھی وہ کام مکمل کرنے کی کوشش جاری ہے اور خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام کو ساری دنیا میں سکھائیں۔ ارشادِ اعظم تب ہی مکمل ہوگا جب دُنیا کے تمام لوگ خُداوند یسوع کے پیغام کو سُن لیں۔

ہر ایک مسیحی پر جو آج اس دنیا میں زندہ ہے یسوعؔ کے بارے میں دوسرے لوگوں کو بتانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے تاکہ خُدا کا منصوبہ اور اُس کا کلام سب لوگوں تک پہنچے کہ وہ کیسے بچائے گئے ہیں۔

یسوعؔ کے بارے میں دوسروں کو سکھانے کیلئے آپ کو امیر یا مشہور آدمی ہونے کی ضرورت نہیں۔ یاد کریں کہ یسوعؔ کے شاگردوں میں سے اکثر لوگ عام پیشہ سے تعلق رکھنے والے تھے جیسے ماہی گیر اور قالین بافی کرنے والے۔ بعض لوگ اس پیشہ سے تعلق رکھتے تھے جنہیں لوگ پسند نہ کرتے تھے جیسے محصول لینے والے وغیرہ۔

یسوعؑ کے بارے میں دوسروں کو بتانا، دنیا کی نظروں میں آپ کو کامیاب نہیں بنائیگا۔ ہوسکتا ہے بلکہ کئی جگہوں پر یسوعؑ کی منادی یا بشارت کے باعث آپ کو ایذارسانی کا سامنا کرنا پڑے یا آپ کو ملک بدر کیا جائے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ پھر کیوں مسیحی لوگ دوسروں کو یسوعؑ کے بارے میں بتاتے ہیں؟۔ جواب یہ ہے کہ ہر انسان کو جو اِس دنیا میں زندہ ہے اُسے خُدا کی محبت اور نجات کی ضرورت ہے یہ خُدا کا منصوبہ ہے۔

تشریحات

(مشکل الفاظ کے معنی)

نجات دہندہ	نجات دینے والا
یوحنا	یسوعؑ کا شاگرد
رسول	وہ شخص جسے یسوعؑ نے اپنے پیغام کے ساتھ بھیجا۔
بشارت	خبر، منادی
تبلیغ	پرچار، تعلیم
پڑتال	جانچ پرکھ
نظرِ ثانی	دوبارہ دیکھنا
لطف اندوز	خوش ہونا۔

منتقل ہونا	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا
خلق کرنا	بنانا
شبیہ	شکل وصورت
برکات	خُدا کی نعمتیں اور برکتیں
نافرمانی	حکم نہ ماننا
مشینی آدمی	مصنوعی آدمی جو بیٹری سے چلتا ہو۔
کامل	مکمل بے گناہ
انحراف	انکار، یا پرہیز

موعودہ	وعدہ کیا ہوا۔
متعدد	کئی بار
گھسیٹ کر	کھینچ کر
چرنی	کھرلی، وہ جگہ جس میں پالتو جانوروں کو چارہ ڈالتے ہیں۔
پیشین گوئی	آنے والے واقعات کی خبر
کنواری	لڑکی جو جسمانی طور پر مرد سے ناواقف ہو۔
کٹھن	مشکل
اصلاح	درستی

فحاشی	بے شرمی، بے حیائی، برے کام
حیوانیت	جانوروں جیسے کام
سدوؔم و عموؔرہ	دو شہروں کے نام
شکست	ہار
زنا کاری	کسی دوسرے مرد یا عورت کیساتھ بُرا فعل کرنا۔
آزمائش	امتحان
موروثی گناہ	ایسا گناہ جو باپ دادا سے چلا آتا ہے۔
مایوس	نا امید

تاریکی	اندھیرا
جامع منصوبہ بندی	مکمل تیاری
خودساختہ	خودتیار کیے ہوئے۔
ایجاد	نئی چیز بنانا
تابعداری	حکم ماننا
وضاحت	کھول کر بیان کرنا
بیگانہ	غیر
اخبارنویس	خبر لکھنے والے۔

ایذارسانی	تکلیف پہنچانا
ملک بدر	ملک سے باہر نکال دینا
ماہی گیر	مچھلیاں پکڑنے والے
دورافتادہ	دُوردراز کا علاقہ
غم زدہ	غمگین
جلد پر چھالے	جلدی بیماری
واجب	جائز
نافرمانی	حکم نہ ماننا

اِمتحانی جوابات

پہلا باب (صفحہ 15-16)

1۔خدا نے ؛ 2۔خُدا ؛ 3۔برکات ؛ 4۔ہاں ؛ 5۔گناہ ؛ 6۔سب انسانوں ؛
7۔گناہ ؛ 8۔نجات دہندہ؛ 9۔نفرت، بچ جائیں؛ 10۔واپس خریدنا۔

دوسرا باب (صفحہ 29-30)

1۔آدم اور حوا ؛ 2۔مار ڈالا ؛ 3۔یوسف ؛ 4۔معاف ؛ 5۔نہیں ؛ 6۔ہاں ؛
7۔نجات دہندہ ؛ 8۔داؤد ؛ 9۔نہیں۔

تیسرا باب (صفحہ 43-44)

1۔نہیں ؛ 2۔ابرہام ؛ 3۔پاسبانی ؛ 4۔نہیں ؛ 5۔موسیٰ ؛ 6۔مسیحا،بچانے
والا،رہائی دینے والا؛ 7۔برگزیدہ ؛ 8۔نہیں؛ 9۔آزمانے۔

چوتھا باب (صفحہ 54-55)

1۔یسوع ؛ 2۔مسیحا ، رہائی دینے والا ؛ 3۔کلامِ مقدس ؛ 4۔داؤد ؛ 5۔بیت لحم ؛
6۔ہاں ؛ 7۔نہیں ؛ 8۔ہاں ؛ 9۔ہاں ؛ 10۔مکمل۔

پانچواں باب (صفحہ 67-68)

1۔سب مسیحیوں کو ؛ 2۔ارشادِ اعظم ؛ 3۔ہاں ؛ 4۔ہاں ؛ 5۔نہیں ؛ 6۔رُوح القدس
؛ 7۔رُوح القدس ؛ 8۔رُوح القدس ؛ 9۔پطرس ، پولس ؛ 10۔نہیں۔

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

اس کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور اُن غلطیوں کی نظرِ ثانی کرلیں جو آپ سے ابواب کے امتحانات میں ہوئی ہیں۔ اُن مقاصد کی بھی نظرِ ثانی کریں جو ابواب کے شروع میں درج ہیں۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ تمام مقاصد سمجھ چکے ہیں تو آپ نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ پُر کرنے کیلئے تیار ہیں۔

کتاب دیکھے بغیر نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ پُر کریں اور جب آپ اُسے پُر کرلیں تو امتحانی حصے کو کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کردیں یا متعلقہ شخص کو دیدیں۔ آپ تعلیماتِ بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار مزید کتب بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

خُدا کا منصوبہ دُنیا کیلئے

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

1۔ خُدا نے دنیا کو اپنے.................................. سے تخلیق کیا۔

2۔ جب خدا نے دنیا کو بنایا یہ.................................. حالت میں تھی۔

3۔ خُدا نے انسان کو اپنی.................................. پر بنایا۔

4۔ وہ تختے جو خُدا نے اپنے لوگوں کو دیئے خُدا کی.................................. کہلاتے ہیں۔

5۔ خُدا کی نافرمانی.................................. ہے۔

6۔ پہلا مرد.................................. اور پہلی عورت.................................. تھی۔

7۔ کیا پہلا مرد اور پہلی عورت خُدا کے حکموں کی تابعداری کر سکتے تھے؟

....

8۔ گناہ کے سبب دنیا.................................. ہو گئی۔

9۔ خُدا گناہ سے.................................. کرتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے

کہ گنہگار.................................. جائیں۔

10۔ رہائی دینے والا،.................................. کیلئے ایک دوسرا لفظ ہے۔

11۔ خُدا نے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچانے کیلئے ایک ....

.... بھیجنے کا وعدہ کیا۔

12۔ کیا نجات دہندہ خُدا کے وعدہ کرنے کے فوراً بعد آ گیا؟

....

13۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں کا .... کرتے ہیں وہ

اُن سے توبہ بھی کرتے ہیں یعنی اپنے رویے میں تبدیلی لاتے ہیں۔

14۔ خدا اقرارِ گناہ کرنے والوں پر یسوع کے وسیلہ ....

کرتا ہے۔

15۔ خدا اُن کو جو اقرارِ گناہ نہیں کرتے .... دیتا ہے۔

16۔ موسیٰ اور دیگر انبیاء نے .... کا کلام تحریر کیا۔

17۔ انبیاء لوگوں کو یہ یاد دلاتے رہے کہ خدا نے ایک ....

بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔

18۔ کیونکہ بزرگوں اور نبیوں نے نجات دہندہ کیلئے خُدا کے وعدہ کا یقین کیا تھا اِس لئے وہ.................................میں داخل ہوئے۔

19۔ کیا سب بُرے حالات جو لوگوں کے ساتھ پیش آتے ہیں خُدا کی طرف سے سزا ہیں؟

....

20۔ کیا مشکلات کے باوجود لوگ خُدا کے ساتھ وفادار رہ سکتے ہیں؟

....

21۔ کیا خُدا نے نجات دہندہ بھیجنے کا وعدہ کلامِ مقدس میں کئی بار دہرایا؟

....

22۔ بائبل مُقدس ہمیں متعدد بار بتاتی ہے کہ خُدا کے وعدہ کو پورا کرنے کیلئے ایک خاص گروہ کو چنا گیا، وہ خاص گروہ.................................کہلاتا ہے۔

23۔ نجات دہندہ جو آیا اُس کا نام.................................رکھا گیا اور وہ.................................اور.................................بھی کہلایا۔

24۔ یسوعؔ نے اُن تمام کاموں کو پورا کیا جن کی.................................نے پیشین گوئیاں کلامِ مقدس میں کی گئی ہیں۔

25۔ کیا یسوعؔ تک کے زمانے کے سب لوگوں کو نجات دہندہ کی ضرورت تھی؟

....

82

26

27

28

29

30

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سلسلہ وار کتب

1۔ یسوؔع المسیح

2۔ بائبل مقدس کا تعارف

3۔ الٰہی تجسم

4۔ یسوؔع مسیح کی موت اور اُسکا جی اُٹھنا

5۔ مسیحی کیا ایمان رکھتے ہیں

6۔ خُدا کا منصوبہ دُنیا کیلئے

7۔ یوناہ کا چناؤ

8۔ یسوؔع المسیح کی تعلیمات

9۔ جینے کی آزادی

10۔ یسوؔع المسیح خُداوند ہے

11۔ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

12۔ خُدا کی شریعت

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہیں

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے اضافی کورس اس کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول
پوسٹ بکس#6
ساہیوال 57000

Printed in Pakistan

تعلیمات بائبل مقدس
کی سلسلہ وار کتب

مزید معلومات کیلیے
یا مزید کورس کے حصول کے لئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول
پوسٹ بکس 6#
ساہیوال 57000

Multi-Language Publications
Bringing the Written Word to the World

خدا کا منصوبہ دُنیا کے لئے

God's Plan for the world-Urdu

Copyrigth 2011-WELS-BWM

Printed in Pakistan
Catalog Number:38-3284